ارمُغانِ اُردو

رہنمائے اساتذہ برائے جماعت چہارم

eri ایجوکیشنل ریسرچ انسٹیٹیوٹ

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	مصنف	قواعد	تخلیقی سرگرمی
۱	حمد	سجیلہ ابرار	ہم قافیہ الفاظ	خط
۲	پت جھڑ	نگہت آرا	متضاد الفاظ	پتے کی روداد
۳	ایک پودا اور گھاس (نظم)	اسمٰعیل میرٹھی	بے جان مذکر و مونث	کہانی
۴	ابوعبیدہ بن الجراح	سلیم اللہ شیخ	اسم معرفہ و نکرہ	شخصی مضمون
۵	زلزلہ	نگہت آرا	صفت اور موصوف	پمفلٹ
۶	یہ بچے میرے دیس کے (نظم)	عدنان دانش	فعل، الفاظ/ضد	مضمون
۷	ہاتھی کی کہانی، ہاتھی کی زبانی	سجیلہ ابرار	صفت اور موصوف	کہانی
۸	بند کون باندھے؟	نگہت آرا	فعل کی اقسام	خط
۹	نعت (نظم)	سجیلہ ابرار	فعل ماضی / مستقبل	خط
۱۰	بچے کی دُعا (نظم)	علامہ اقبال	فعلِ مستقبل	نثر میں تبدیل کرنا
۱۱	شیرِ میسور	مہناز قمر	اسمِ معرفہ و نکرہ	خلاصہ نگاری
۱۲	بوندوں کی فریاد	شائستہ انور	مترادفات	معلوماتی کتابچہ
۱۳	پہاڑ اور گلہری (نظم)	علامہ اقبال	اسمِ ضمیر	کہانی
۱۴	سورج، چاند، زمین	نگہت آرا	واحد جمع	معلوماتی کتابچہ
۱۵	معلّم (نظم)	گمنام	اسمِ ضمیر	مضمون
۱۶	یارانِ جہاں کہتے ہیں کشمیر ہے جنت	مہناز قمر	محاورے	کتابچہ سفر کی روداد
۱۷	گنتی	صائمہ رحمٰن	---	---

اس کتاب کو پڑھانے کے لیے عمومی رہنمائی

ذخیرۂ الفاظ کی تدریس:

بچوں کو نئے ذخیرۂ الفاظ سے متعارف کرنے کے تین مراحل ہوتے ہیں۔

(i) تعارف

(ii) مشق

(iii) تخلیق

تعارف: اس سے مراد نئے لفظ کو بچوں کے سامنے پیش کرنا ہے۔ نئے الفاظ کو مندرجہ ذیل طریقوں سے متعارف کروایا جاسکتا ہے۔

☆ بچوں سے کہیں کہ وہ سبق پڑھیں اور نئے الفاظ کو خط کشید کریں۔ پھر ان الفاظ کے معنی کو عبارت کے سیاق وسبق کی مدد سے اخذ کرنے کی کوشش کریں۔

☆ اساتذہ ان الفاظ کے جملے بچوں کے سامنے پیش کریں اور معنی اخذ کروائیں۔

☆ اساتذہ ان الفاظ کے جملوں کی ورک شیٹ تیار کریں اور بریکٹ میں تین معنی لکھ کر درست معنی کو نشان زد کرنے کو کہیں۔

☆ الفاظ کی فہرست دے کر بچوں سے لغت کا استعمال کروائیں۔

☆ الفاظ اور معنی کو کالم میں بے ترتیب لکھ کر بچوں سے الفاظ کو درست معنی سے ملانے کو کہیں۔

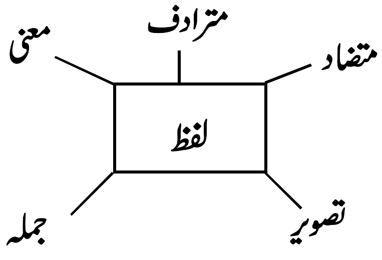

☆ جب مندرجہ بالا سرگرمیاں بالکل ناممکن ہوں مثلاً وقت کی کمی کے باعث یا جماعت کے بچوں استعداد بہت کم ہو تو پھر اساتذہ برائے راست بچوں کو الفاظ معنی کی فہرست لکھوا بھی سکتے ہیں مگر یاد رہے کہ یہ ذخیرہ الفاظ پڑھانے کا سب سے کم درجہ ہوگا۔

مشق: بچوں کو نئے الفاظ کو سیکھنے کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان الفاظ کے استعمال کو اپنی کتاب کے علاوہ بھی کسی سیاق وسباق میں پڑھیں تا کہ وہ ان کے درست استعمال سے واقف ہو سکیں۔ اس کے لیے اساتذہ مندرجہ ذیل طریقے اختیار کر سکتے ہیں۔

☆ الفاظ کی فہرست دے کر اساتذہ کسی نئی عبارت میں الفاظ کو خالی جگہ میں استعمال کروائیں۔

☆ ایسی نئی عبارتیں بچوں کو پڑھوائی جائیں جن میں زیرِ نظر ذخیرہ الفاظ استعمال کیے گئے ہوں۔

☆ اساتذہ ایسی نئی عبارتیں بچوں کو دیں جن میں زیرِ نظر ذخیرہ الفاظ کے مترادف موجود ہوں جنھیں بچے اصل لفظ سے تبدیل کریں اور دیکھیں کے قواعد کی کیا تبدیلی کی جائے گی۔

تخلیق: ذخیرۂ الفاظ کو پڑھانے کا حق جب ہی ادا ہو سکتا ہے جب بچے ان ذخیرہ الفاظ کی مدد سے بذاتِ خود کچھ تخلیق کر سکیں

☆ بچوں سے الفاظ کے جملے بنوائے جاسکتے ہیں۔

☆ بچوں کو ذخیرۂ الفاظ کی فہرست دے کر بچوں سے ایک مختصر عبارت تخلیق کروائی جاسکتی ہے (ہ کام گرہوں کی صورت میں کیا جاسکتا ہے)

☆ آیئے تخلیق کار بنیے میں دی گئی سرگرمیوں میں اساتذہ بچوں کو ہدایت دیں کہ پڑھائے گئے ذخیرہ الفاظ کو اپنی تحریروں میں استعمال کریں۔

اسباق کی تفہیم

کسی بھی عبارت یا سبق کی تفہیم کے لیے سرگرمیوں کو تین مراحل میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

☆ قبل از مطالعہ سرگرمیاں: یہ سرگرمیاں سبق کے مطالعہ سے پہلے کرنے کی ہیں۔ان کا مقصد طلبا و طالبات کو موضوع کی طرف متوجہ کرنا ہے۔یہ سرگرمیاں دراصل آگے آنے والے سبق کا موڈ بنانے کے لیے کروائی جاتی ہیں۔انھیں نوٹ بک میں کرنا ضروری نہیں اور جماعت کے ساتھ اساتذہ انھیں تختۂ سیاہ پر کرواسکتے ہیں۔

☆ دورانِ مطالعہ سرگرمیاں: ان سرگرمیوں کا مقصد بچوں کو سبق کو پڑھنے کے لیے ہدف فراہم کرنا ہے۔جب ان کے سامنے سوالات رکھے جاتے ہیں تو وہ سبق کو مکمل توجہ مرکوز رکھتے ہوئے پڑھتے ہیں۔ یہ سوالات عموماً آسان اور براہِ راست سبق سے ہو بنائے جاتے ہیں تا کہ بچے سبق پڑھتے ہوئے آسانی سے ان کے جواب ڈھونڈ سکیں۔

اساتذہ یہ سرگرمیاں انفرادی طور پر کروائیں۔ان تمام سوالوں کے جوابات نوٹ بک میں تحریر کرنا لازمی نہیں کچھ سوالوں کو زبانی طور پر بھی ڈسکس کیا جاسکتا ہے۔

☆ بعد از مطالعہ سرگرمیاں: یہ سرگرمیاں سبق کا حاصل ہوتی ہیں۔ان سرگرمیوں میں ایسے سوالات دیے جاتے ہیں جو بچوں کو سوچنے پر مجبور کریں۔اس مرحلے پر تجزیاتی سوالات، حاصل مطالعہ سوالات اور ایسے سوالات بنائے جاتے ہیں جن سے معلوم ہوسکے کہ آیا بچے سبق کے اصل ہدف تک پہنچ پائے یا نہیں۔ یہ سرگرمیاں بھی جوڑوں اور گروہوں کی صورت میں بھی کروائی جاسکتی ہیں۔اور انفرادی طور پر بھی۔

تک پہنچ پائے یا نہیں۔ یہ سرگرمیاں بھی جوڑوں اور گروہوں کی صورت میں بھی کروائی جاسکتی ہیں اور انفرادی طور پر بھی۔ ان سوالات کے لیے طلبا و طالبات کو ہدایت دیں کہ وہ پہلے اہم نکات کو جال کی صورت میں تحریر کریں اور پھر پیراگراف کی صورت میں جوابات کو تحریر کریں۔

قواعد: قواعد کسی بھی زبان کی تکنیکی جہت ہوتے ہیں۔قواعد ہی کی مدد سے الفاظ جملوں میں اور جملے عبارتوں میں تبدیل ہوتے ہیں۔قواعد کی اغلاط اچھی خاصی خیال آفرینی کو بے ربط عبارت بنا ڈالتی ہیں۔

قواعد کی سرگرمیوں کے لیے ضروری ہے کہ انھیں غیر فطری طریقے سے فہرستوں کی صورت میں کروانے کی بجائے انھیں ان کے اصل مقام یعنی عبارت، سبق، کہانی، نظم وغیرہ کی مدد سے کروایا جائے۔تا کہ بچے اس قابل ہوسکیں کہ وہ قواعد کا اصل استعمال جان سکیں اور اپنے کام اور تحریروں میں ان کا درست استعمال کر سکیں۔اساتذہ کو چاہیے کہ قواعد کے تحت دی گئی فہرستوں اور تعاریفوں کو کروانے کے بعد ان سے متعلق ایسی سرگرمیاں کروائیں جہاں ان کی اصل پہچان اور جملوں میں ہونے والی تبدیلیوں کو طلبا و طالبات اچھی طرح سمجھ سکیں۔

طلبا و طالبات کے تخلیقی کام میں بھی جانچیں کہ آیا بچے قواعد کا درست استعمال کر رہے ہیں یا نہیں۔اگر طلبا و طالبات کے کام میں دیکھیں کہ وہ پڑھائی گئی قواعد کی سرگرمیوں کو درست طریقے سے استعمال نہیں کر پا رہے تو اساتذہ کو چاہیے کہ وہ ان کو دوبارہ سے سمجھائیں تا کہ وہ ان کا درست استعمال سیکھ سکیں۔

آیئے تخلیق کار بنیں!: زبان دانی کی اصل جانچ تب ہی ممکن ہے جب بچے کچھ نیا تخلیق کریں۔تخلیق ہی وہ مرحلہ ہے جہاں بچے کو جو کچھ پڑھایا گیا ہے اس کا احاطہ ممکن ہے چاہیے وہ ذخیرہ الفاظ ہوں، سبق ہو، نظم ہو یا قواعد تخلیقی سرگرمیوں میں بچے کو تخلیقی جہت کے رہنما اصول اچھی طرح سمجھانے کے بعد اساتذہ کو چاہیے کہ وہ اس جہت کا نمونہ جماعت کے سامنے پیش کریں۔ان مراحل کے بعد بچوں کو خیال آفرینی کا موقع دیں اور انفرادی طور پر اپنی ذہنی کاوش کو صفحۂ قرطاس پر بکھیرنے دیں تا کہ اس کی انفرادیت برقرار رہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے لیے اس کتاب کی تدریس کو آسان بنائے۔(آمین)

حمد (نظم)

قبل از مطالعہ

سرگرمی نمبر۱:

۱۔تیس سیکنڈ میں دنیا میں اللہ کی تخلیق کردہ چیزوں کی فہرست بنائیں۔دو گروہوں میں تقسیم ہو کر تختہ لکھائی پر مقابلہ کیجیے۔

i۔چاند ii۔ستارے iii۔بادل iv۔انسان v۔پہاڑ vi۔دریا vii۔آگ viii۔پانی ix۔مٹی x۔ہوا

۲۔اللہ کا شکر کیسے؟

شکر القلب (دل سے)	شکر اللسان (زبان سے)	شکر الجوارح (جسم سے)
وہ ساری نعمتیں جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا کی ہیں ان کا دل سے شکر ادا کریں اور شکر گزاری دل میں محسوس کریں۔	اللہ کے ذکر اور اس کی حمد و ثناء کے ذریعے	اپنے جسم کے ہر عضو کا استعمال اس کے بتائے ہوئے راستے کے مطابق کریں۔

سرگرمی نمبر۲: مندرجہ بالا الفاظ کو ان کے معنوں سے ملایئے۔

الفاظ	معنی
کُن	ہو جا
رواں ہونا	چلنا
ربِ دو جہاں	دونوں جہانوں کو پالنے والا
دو جہاں	دنیا و آخرت
صحرا	ریگستان
رواں دواں	مسلسل چلنا
جگی	زندہ ہونا
رواں	جسم کے بال

سرگرمی نمبر۳: مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے۔

جب اللہ تعالیٰ نے کائنات بنانے کا سوچا تو اس عظیم ذات کو کوئی محنت درکار نہیں تھی۔بس اس <u>ربِ دو جہاں</u> نے <u>کُن</u> کہا اور کائنات بن گئی۔اس کے کُن سے ہی <u>صحرا</u> بنے اور <u>ندیاں</u> وجود میں آئیں اور اس کے حکم سے ہی وہ دریا میں جا کر ملیں اور بالآخر سمندر کی موجوں میں گم ہو گئیں۔یہ اسی کا حکم ہے جس سے زندگی کا نظام <u>رواں دواں</u> ہے۔اس رب کا حق ہے کہ ہمارے جسم کا <u>رُواں رُواں</u> اس کا ہر دم شکر بجالائے۔

سرگرمی نمبر۴: مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔
(نوٹ:۔طلباء وطالبات جملے خود تخلیق کریں گے۔ یہ جملے اساتذہ کی رہنمائی کے لیے دیے جا رہے ہیں۔)

الفاظ	جملے
زندگی	اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی بہت ساری نعمتوں میں سے زندگی بھی ایک نعمت ہے۔
نظر	میری امی میری ہر اچھی اور بری بات پر نظر رکھتی ہیں۔
صحرا	سورج کی کرنیں صحرا کی ریت پر پڑیں تو ریت جگ مگ کرنے لگی۔
پھل	پھل ہماری صحت کے لیے بہت مفید ہیں۔
آسمان	میں نے آسمان پر اڑتے ہوئے پرندے اور بادل دیکھے۔
شکر	ہمارے جسم کا رُواں رُواں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے۔
رواں	اللہ تعالیٰ کے حکم سے یہ دنیا رواں دواں ہے۔

سرگرمی نمبر۵: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے۔

ا۔ ہمارا رب کون ہے؟

ج۔ ہمارا رب اللہ ہے۔

۲۔اللہ کیا کہتا ہے تو چیزیں بن جاتی ہیں؟

ج۔اللہ کُن کہتا ہے تو چیزیں بن جاتی ہیں۔

۳۔ بادلوں کو اللہ کے حکم سے کون اڑا کر لے جاتا ہے؟

ج۔اللہ کے حکم سے ہوا بادلوں کو اڑا کر لے جاتی ہے۔

۴۔شاعرہ نے بادلوں کو دھواں کیوں کہا ہے؟

ج۔شاعرہ نے بادلوں کو دھواں اس لیے کہا ہے کہ دور سے بادل دھویں کی مانند دکھتے ہیں۔

۵۔ ہماری زندگی میں تبدیلی کیسے آسکتی ہے؟

ہماری زندگی میں تبدیلی اللہ کے حکم اس کی رضا اور اس کے بتائے راستے پر چل کر آسکتی ہے۔

بعد از مطالعہ

سرگرمی نمبر۶ (الف): اللہ کے کُن کہنے سے نظم میں دی گئی چیزوں کے علاوہ کیا چیزیں تخلیق ہوئیں؟ مندرجہ ذیل مصرے مکمل کریں۔

ا۔اس نے جو کُن کہا تو پہاڑ بن گئے۔ ۲۔اس نے جو کُن کہا تو ہوئے سمندر رواں۔

۳۔اس نے جو کُن کہا تو شجر پھلوں سے لد گئے۔ ۴۔اس نے جو کُن کہا تو پرندے چہک گئے۔

(ب) مندرجہ بالا مصرعوں میں سے کسی ایک سے مکمل شعر بنائیے۔

اس نے جو کن کہا تو شجر ہوئے جواں

نوٹ:۔ یہ سرگرمی طلبا وطالبات کو خود کرنے دی جائے تا کہ ان کی تخلیقی صلاحیتوں میں نکھار پیدا ہو۔

سرگرمی نمبر ۷: مندرجہ ذیل مصرعوں کا مطلب تحریر کریں:

۱۔اس نے جو کن کہا تو جگی زندگی یہاں

اس مصرعے میں شاعرہ کہہ رہی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے دنیا میں زندگی رواں دواں ہوئی۔ ہر چیز جو اس دنیا میں موجود ہے اور اپنے اپنے کام سرانجام دے رہی ہے وہ سب اللہ کی اجازت اور اس کے حکم کی وجہ سے ہے۔

۲۔اس نے جو کن کہا تو پھل پھول ہوئے جواں

اللہ تعالیٰ کے حکم سے ایک ننھا بیج پروان چڑھتا ہے اور پھر اس میں پھل اور پھول بھی اس کے حکم سے اُگتے ہیں اور انھیں زندگی اور تازگی ملتی ہے۔

سرگرمی نمبر ۸

۱۔نظم کو نثر میں تحریر کیجیے۔

میرا رب بھی وہی ہے جو دو جہاں کا رب ہے۔ میں یہاں وہاں جہاں بھی دیکھوں تو ہی نظر آتا ہے۔ یہ دو جہاں اس کے کُن کہنے سے بنے ہیں اور یہاں زندگی بھی اس کے ہی کُن سے ہے۔ اسی کے کن کہنے سے ندیاں رواں ہیں اور ہوا بادل کو اڑا کر لے جاتی ہے۔ صحرا بھی اس کے ہی کُن سے وجود میں آئے ہیں اور بارشیں بھی اس کے ہی کُن کی محتاج ہیں۔ اور پھول بھی اس کے کُن کہنے سے کھلتے ہیں۔ آسمان کی خوبصورتی دیکھ کر سب اسی کی کاریگری پر حیران ہوتے ہیں۔ میری زندگی میں بھی ہر تبدیلی اس کے ہی کُن کہنے سے ہوگی۔ اس عظیم رب کا میرا رُواں رُواں شکر ادا کرتا ہے۔

۲۔مرکزی خیال۔ ۳۔مرکزی خیال

اس نظم میں شاعرہ اس بات کا احساس دلا رہی ہیں کہ دنیا میں ہر شے اللہ کے حکم اور اس کی اجازت سے وجود میں آئی ہے۔ اللہ ہی وہ واحد ہستی ہے جو دونوں جہانوں کا خالق و مالک ہے اور ہمیں اس کا ہر دم شکر گزار ہونا چاہیے۔

قواعد

سرگرمی نمبر ۹:

مندرجہ ذیل الفاظ کے تین ہم قافیہ الفاظ بنائیے۔

۱۔جاگا ۔ بھاگا ۔دھاگہ ۔ساجھا ۔آدھا ۲۔ملال ۔جلال ۔کمال ۔حلال ۔ سال

۳۔رات ۔ مات ۔سات ۔بات ۔کات

سرگرمی نمبر ۱۰: اللہ تعالیٰ کے نام خط لکھیں جس میں آپ کا اللہ کی نعمتوں کا اعتراف ہو اور اس کی شکر گزاری کا پیغام ہو۔

ناظم آباد، کراچی

۵ نومبر ۲۰۱۹ء

میرے پیارے اللہ تعالیٰ سب شکر آپ ہی کا ہے

مجھے یقین ہے کہ آپ روز اول کی طرح پرنور اور روشن ہیں۔ پیارے اللہ! آپ نے یہ دونوں جہاں بنائے ہیں اور اس میں موجود ہر چیز آپ کے حکم سے رواں دواں ہے۔ آپ نے مجھے محبت کرنے والے ماں باپ، خیال رکھنے والے بہن بھائی، علم سکھانے والے استاد، کھانے کے لیے طرح طرح کی ذائقہ دار سبزیاں اور پھل عطا کیے ہیں۔ مجھے صحت مند جسم اور کائنات میں غور و فکر کرنے کے لیے دماغ دیا۔ چرند پرند، دریا، صحرا، باغ غرض دنیا میں موجود ہر چیز آپ کی دی ہوئی نعمتوں کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

پیارے اللہ میاں! میری زندگی میں موجود ہر چیز کے لیے میں آپ کی احسان مند ہوں زبانی بھی اور اپنے اعضاء کے ذریعے آپ کا شکر ادا کرتی/کرتا رہوں گی/گا

آپ کی رحمت کا متمنی

اب ج د

پت جھڑ

قبل از مطالعہ

سرگرمی نمبر۱ (i) سال میں چار موسم ہوتے ہیں۔گرمی ، سردی ، خزاں اور بہار۔

(ii) درختوں کے زرد پتے اور خالی شاخیں بہار کے موسم کی آمد کا اعلان کرتے ہیں۔

(iii) موسمِ خزاں کے بارے میں جال

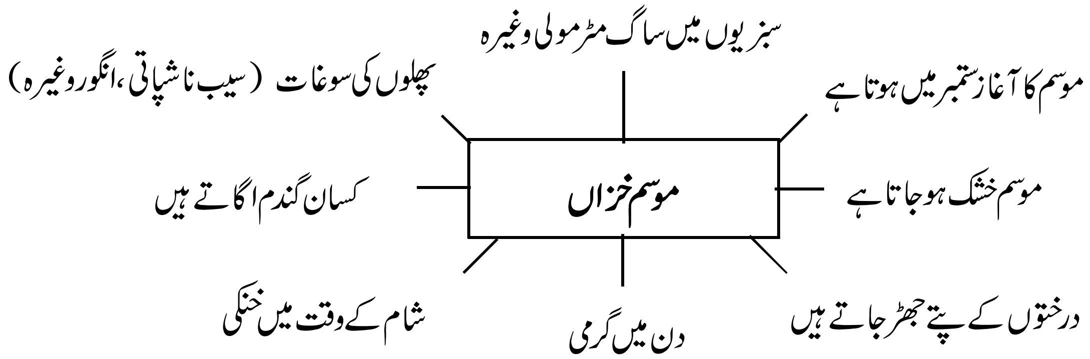

سرگرمی نمبر۲: مندرجہ ذیل الفاظ کو ان معنوں سے ملائیے۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱)معائنہ	غور سے دیکھنا	۱۱)داد دینا	تعریف کرنا	۲۱) اختتام	ختم ہونا/ آخر
۲) تھپیڑے	تیز ہوا کے جھونکے	۱۲) آب وتاب	شان	۲۲)جمود	رُکا ہوا/ایک جیسا
۳) بڑبڑانا	منہ منہ ہی میں بولنا	۱۳) بتدریج	آہستہ آہستہ	۲۳) دلکشی	خوبصورتی
۴)خنکی	ٹھنڈک	۱۴) آمد	آنا	۲۴) بے تابی	بے چینی
۵) ٹنڈ منڈ	بغیر پتوں کی شاخیں	۱۵)اشتیاق	شوق	۲۵)منظر	نظر کے سامنے کی صورتحال
۶) زرد	پیلا	۱۶) دریافت	پوچھنا	۲۶)تشکر	شکر کرنا
۷) تعجب	حیرت	۱۷) کتابچہ	مختصر کتاب	۲۷) ردّوبدل	تبدیلی
۸) غرق	خیال میں گم ہوجانا،محو ہوجانا	۱۸) کتب خانہ	کُتب رکھنے کی جگہ	۲۸)احساسِ تشکّر	شکرگزاری کا احساس
۹)مسرت آمیز	خوشی سے بھرپور	۱۹) جھکڑ	تندوتیز ہوا/ آندھی	۲۹)لبادہ	لباس
۱۰)سوچ وبچار	کسی بات پر غور کرنا	۲۰) آغاز	شروع/ابتدا	۳۰) پوشیدہ	چُھپا ہوا

سرگرمی نمبر۳: مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے۔

قلفی کی ریڑھی دھکیلتے ہوئے افضل نے گھر سے قدم نکالے تو اس کو احساس ہوا کہ موسم قدرے خشک ہے۔ آسمان پر سورج اپنی پوری آب وتاب کے ساتھ چمک رہا تھا۔ کی چمک دمک دیکھ کر افضل نے مسرت محسوس کی کہ آج اس کی اچھی آمدنی ہو جائے گی۔ صبح سے موسم بتدریج گرم ہوتا جا رہا تھا۔ افضل اپنی آمدنی کی سوچوں میں غرق بازار جا پہنچا۔ اس کی آمد کے ساتھ ہی قلفی خریدنے والوں کا رش لگ گیا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ وہ سب بے تابی سے اس کے منتظر ہوں۔ حقیقت بھی یہی تھی اس کی مزے دار قلفی کھا کر ہر ایک اس کو داد دے رہا تھا۔ شام سے پہلے ہی اس کی ساری قلفی فروخت ہو گئی اور افضل کا دل احساس تشکر سے بھر گیا۔ شام ہوتے ہی وہ الحمدللہ کا ورد کرتا ہوا اپنے گھر کی جانب چل دیا۔

سرگرمی نمبر۴: مندرجہ ذیل الفاظ کے جدول کی مدد سے جملے بنائیں۔

نمبر شمار	الفاظ	جملے
i	معائنہ	صبح سویرے ابو نے چہل قدمی کرتے ہوئے پھولوں کی کیاری کا معائنہ کیا۔
ii	بے تابی	کمرہ جماعت میں صبح سے طالب علم بے تابی سے نتیجے کے منتظر تھے۔
iii	آمد	علی کے گھر شام میں ریل گاڑی سے پھوپھو کی آمد ہوئی۔
iv	آب وتاب	دوپہر کے وقت آسمان پر سورج آب وتاب کے ساتھ چمک رہا تھا۔
v	احساس تشکر	مسجد میں روزے دار کا دل افطاری پر احساس تشکر سے بھر گیا۔

سرگرمی نمبر۵: مندرجہ ذیل بیانات کے لیے درست کام میں ☆ کا نشان لگائیں۔

نمبر شمار	جملے	صحیح	غلط	نہیں موجود
۱	علی نے خشک ہوا کے تیز جھونکے پر خوشی کا اظہار کیا۔		☆	
۲	درخت کی شاخیں اداس اور تنہا نظر آ رہی تھی۔	☆		
۳	علی کے سوال پر باجی نے چونک کر دیکھا۔	☆		
۴	باجی نے علی کو مایوس کر دیا۔		☆	
۵	باجی علی سے تین سال بڑی تھیں۔			☆
۶	پاکستان میں سال کے چاروں موسم آتے ہیں۔	☆		
۷	موسمِ خزاں کو پت جھڑ بھی کہتے ہیں۔	☆		
۸	موسم کے بدلنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔		☆	
۹	باجی نے گھر کے کتب خانے سے کتابچہ لا کر میز پر رکھ دیا۔	☆		
۱۰	عام طور پر خزاں کا موسم پسند نہیں کیا جاتا ہے۔	☆		
۱۱	علی کو بچپن سے کتابیں پڑھنے کا شوق تھا۔			☆
۱۲	علی موسم کے بارے میں معلوماتی فلم دیکھنے لگا۔		☆	

سرگرمی نمبر ٦: سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(i) پت جھڑ کس موسم کا دوسرا نام ہے؟

ج: پت جھڑ خزاں کے موسم کا دوسرا نام ہے۔

(ii) علی نے کھڑکی کیوں بند کر دی؟

ج: علی نے ہوا کے تھپیڑے سے گھبرا کر کھڑکی بند کر دی۔

(iii) علی کو باجی نے کیا دیا؟

ج: علی کو باجی نے گھر کے کتب خانے سے موسموں کے بارے میں ایک خوبصورت کتابچہ دیا۔

(iv) خزاں کے بعد عام طور پر کون سا موسم آتا ہے؟

ج: عام طور پر خزاں کے بعد بہار کا موسم آتا ہے۔

(v) پاکستان کے کس علاقے میں یہ موسم اصل رنگ جماتا ہے؟

ج: پاکستان کے شمالی علاقہ جات میں خزاں کا موسم اصل رنگ جماتا ہے۔

(vi) خزاں کا موسم عام طور پر کس ماہ کے درمیان آتا ہے؟

ج: خزاں کا موسم ماہ ستمبر میں شروع ہوتا ہے اور نومبر کے درمیانی عرصہ تک رہتا ہے۔

(vii) کتابچہ پڑھ کر علی نے کیا سوچا؟

ج: علی نے سوچا کہ موسموں کے بدلنے میں اللہ کی حکمت پوشیدہ ہے۔

بعد از مطالعہ

سرگرمی نمبر ۷: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(i) علی نے موسم خزاں کو عجیب کیوں کہا؟

ج: دن میں گرمی، تیز ہوا اور شام میں خنکی ہونے کی وجہ سے علی نے موسم خزاں کو عجیب کہا۔

(ii)۔ باجی نے علی کو کتابچہ کیوں لا کر دیا؟

ج۔ باجی نے علی کو کتابچہ اس لئے لا کر دیا تا کہ وہ موسم خزاں کے بارے میں جان سکے۔

(iii) ”موسموں کا ردِّعمل انسان کو ایک جیسے موسم کے جمود سے بچا لیتا ہے۔“ اس جملے سے کیا مراد ہے؟

ج۔ اس جملے سے مراد یہ ہے کہ اگر سارا سال ایک ہی موسم رہتا اور کوئی تبدیلی نہیں ہوتی تو انسان ایک ہی موسم کی سختی برداشت نہیں کر سکتا تھا اور اس کی زندگی مشکلات کا شکار ہو کر ایک جگہ ٹھہر جاتی۔

(iv) آپ کے خیال میں خزاں کا دوسرا نام پت جھڑ کیوں ہے؟

ج: خزاں کا دوسرا نام پت جھڑ اس لیے ہے کیونکہ اس موسم میں درختوں سے پتے گرتے ہیں اور درخت ویران ہو جاتے ہیں۔

(v) آپ کے خیال میں عام طور پر خزاں کے موسم کو کیوں پسند نہیں کیا جاتا؟

ج: خزاں کے موسم کو عام طور پر پسند نہ کرنے کی وجہ دن میں قدرے گرمی، شام میں ہلکی ہلکی خشکی، تیز ہوا کے جھکڑ اور موسم کا زیادہ تر خشک ہونا ہے۔

(vi) سبق کے کون کون سے الفاظ خزاں کے موسم کی وضاحت کرتے ہیں؟

ج: سبق میں مندرجہ ذیل الفاظ خزاں کے موسم کی وضاحت کرتے ہیں۔

i۔ٹنڈ منڈ شاخیں ii۔زرد پتے iii۔پت جھڑ iv۔اداسی کا لبادہ v۔خشک vi۔ہلکی ہلکی خنکی vii۔تیز ہوا کے جھکڑ

vii۔پت جھڑ میں کون کون سی سبزیاں اور پھل اُگتے ہیں؟

ج: سبزیوں میں پالک، سرسوں کا ساگ، مولی، مٹر اور پھلوں میں سیب، ناشپاتی، کیوی، انگور، انار، امرود، آلو بخارا اور انجیر اُگتے ہیں

viii۔پت جھڑ میں آنے والی تبدیلیوں کا جال بنائیں اور تصویر بنائیں۔

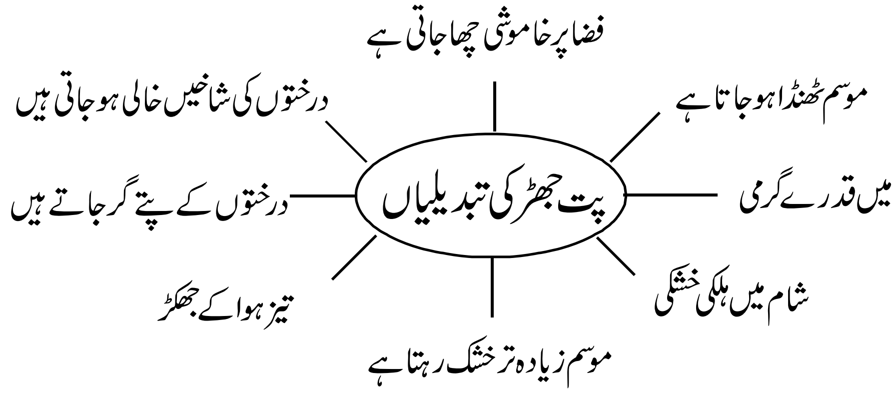

ix۔موسموں کی تبدیلی کیوں ہوتی ہے؟ گروہوں کی صورت میں معلومات اکھٹی کیجئے اور ایک کتابچہ تیار کیجئے نیز اسمبلی میں دوسرے طلباء کے لئے پیشکش کیجئے۔

نوٹ: یہ سرگرمی طلباء وطالبات خود کریں گے۔ بچوں کو گروہوں میں تقسیم کریں اور اس کام کے لیے کم از کم ایک ہفتے کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر ۸: مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد تحریر کیجیے۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
آغاز	انجام	قریب	دور
آمد	رخصت	پت جھڑ	بہار
خشک	تر	خوش قسمت	بدقسمت
سردی	گرمی	خاص	عام
مسرت	غم	ٹھنڈا	گرم
گھبراہٹ	سکون	خاموشی	شور

سرگرمی نمبر ۹: مندرجہ ذیل جملوں کو قوسین میں دیئے گئے الفاظ کے متضاد کی مدد سے مکمل کریں۔

(i) کیاری میں ہر طرف زرد پتے بکھرے تھے۔ (تازہ)

(ii) اُستانی صاحبہ طالب علموں کا خوشی سے استقبال کررہی ہیں۔ (دُکھ)

(iii) میرے دوست پر سکون طاری تھا۔ (گھبراہٹ)

(iv) مجھے خزاں کا موسم پسند نہیں۔ (بہار)

(۷) اس سال کا آغاز تو بہترین ہوا ہے۔ (اختتام)

آیئے تخلیق کار بنیں۔

سرگرمی نمبر۱۰: خزاں میں درخت سے بچھڑ جانے والے پتے کی روداد لکھیے ۔

تیز ہوا کے جھونکے، خشک موسم سی گرمی اور ہلکی سی خنکی میں خزاں کے موسم میں درخت سے بچھڑ جانے والا میں ایک پتہ زمین پر پڑے پڑے اللہ کی قدرت پر غور و فکر کر رہا تھا کہ واقعی اللہ کے ہر کام میں حکمت ہے۔ میں اللہ کی قدرت اور اس کے حکم سے ایک ننھے سے بیج کے پروان چڑھنے سے وجود میں آیا۔ درخت یا پودے کا حصہ بن کر میں بہت خوش تھا کہ لوگ مجھے پیار کرتے ہیں۔ مجھے درخت یا پودے کا حصہ بنے رہنے کے لیے میری دیکھ بھال کرتے ہیں کہ کہیں میں مُرجھا نہ جاؤں۔

ان کی دیکھ بھال میرا حوصلہ بڑھاتی ہے اور میں اپنے ساتھیوں یعنی پھل، پھول، شاخوں اور تنے کے ساتھ مل کر باغوں کی رونق اور گھروں کی زینت بنے رہتا ہوں۔ آج میں یہ سوچ کر افسردہ ہو رہا ہوں کہ میں اپنے ساتھیوں سے بچھڑ گیا ہوں اور دوستوں کیا آپ جانتے ہیں کہ میری بچھڑنے کی وجہ پت جھڑ یعنی خزاں کا موسم ہے۔ جیسے ہی خزاں کا موسم آتا ہے تو اللہ کے حکم سے ہم درختوں اور پودوں کو ویران کر دیتے ہیں اور زمین پر ہر جگہ بکھر جاتے ہیں۔ مجھے اپنے دوستوں سے بچھڑ جانے کا دکھ بہت ہے۔ کیونکہ جب تک میں پودوں یا درختوں کی زینت ہوتا ہوں لوگ میری قدر کرتے ہیں اور جیسے ہی میں ان سے الگ ہو کر اِدھر اُدھر پڑا ہوا ہوتا ہوں لوگ مجھے روندتے ہوئے چلے جاتے ہیں۔ میرے آنسو اور میرا دکھ ہی نہیں سمجھتے۔ پیارے دوستوں! مجھے یہ بات اچھی طرح معلوم ہے کہ میں جب تک درختوں اور پودوں سے الگ نہیں ہوں گا تو بہار کا موسم نہیں آئے گا۔ یہ اللہ کی قدرت ہے جس سے مجھے ہرگز انکار نہیں کہ جب تک پرانے پتے جھڑیں گے نہیں اس وقت تک نئے پتے درختوں کی زینت نہیں بنیں گے۔

میری بس آپ پیارے دوستوں سے ایک گزارش ہے کہ جب میں پت جھڑ کے موسم میں درختوں سے الگ ہو کر زمین پر گر جاؤں تو آپ سب مجھے ایک جگہ جمع کر کے گملے یا کیاریوں میں ڈال دیں تا کہ میں کھاد میں شامل ہو کر کھاد بن جاؤں اور پھر سے ایک ننھے بیج سے اگنے والے درختوں اور پودوں کی رونق کا ذریعہ بن جاؤں۔ میں اپنے ننھے منھے پیارے دوستوں سے امید کرتا ہوں کہ وہ میری اور میرے جیسے ساتھیوں کی پت جھڑ کے موسم میں مدد کریں گے۔

ایک پودا اور گھاس

قبل از مطالعہ:

سرگرمی نمبر ۱: کسی باغ کا تصوّر کریں۔ باغ میں آپ کو کیا کیا نظر آئے گا۔ جال بنائیں۔

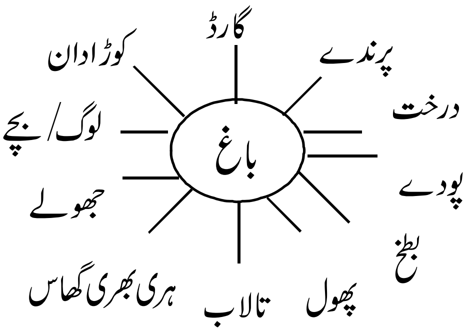

سرگرمی نمبر: مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی سے ملائیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱) رفیق	دوست	۸) دوست دار	خیرخواہ ، دوست
۲) طریق	طریقہ	۹) گلہ	شکایت
۳) حیات	زندگی	۱۰) بے جا	نامناسب
۴) یکساں	برابر	۱۱) بیشتر	زیادہ تر
۵) عنایت	مہربانی	۱۲) تمیز	فرق
۶) رخصت	اجازت، چھٹی	۱۳) نفع	فائدہ
۷) اولے پالے	سردی	۱۴) فرصت	فراغت

سرگرمی نمبر ۳: مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے جملے مکمل کریں۔

۱۔ دونوں کپڑے اتنے عمدہ تھے کہ دونوں میں تمیز کرنا مشکل تھا۔

۔کسان پودوں کی خوب دیکھ بھالی کرتا ہے اور انہیں اولے پالے سے بچاتا ہے۔

۳۔ ماں باپ اپنے بچوں کیساتھ یکساں سلوک کرتے ہیں۔

۴۔ جس نے اللہ کو رفیق بنایا اسے کسی اور دوست کی ضرورت نہیں۔

۵۔ جو محنت کرتا ہے وہی نفع اٹھاتا ہے۔

.

سرگرمی نمبر۴: مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
رفیق	اللہ تعالیٰ کو جو اپنا رفیق بنالیتا ہے وہ کبھی مشکلات سے گھبراتا نہیں ہے۔
رخصت	طبیعت کی خرابی کے باعث ہماری اردو کی استانی نے اسکول سے رخصت لے لی ۔
گلہ	احمد نے اپنی امی سے وعدہ کیا کہ وہ اپنی چیزیں جگہ پر رکھ کر ان کا گِلہ دور کردے گا۔
یکساں	ابو دونوں بھائیوں کے لیے یکساں بستے لائے۔
تمیز	چچا جان گھر کے سب بچوں کے لیے بہت عمدہ تحائف لائے کہ ان سب میں تمیز کرنا مشکل ہوگیا کہ کس کو زیادہ اچھی چیز ملی۔

سرگرمی نمبر۵: مندرجہ ذیل خاکے میں گھاس اور پودے کا موازنہ تحریر کیجیے۔

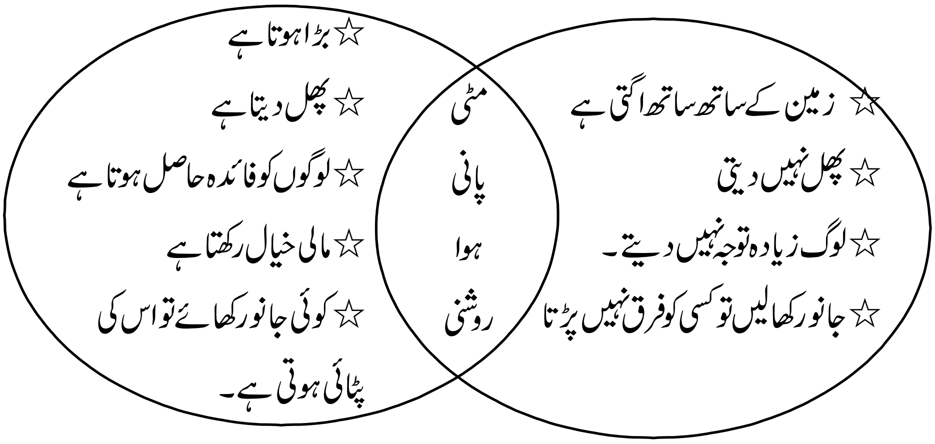

سرگرمی نمبر:۶ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔

ا۔ پودا اور گھاس کہاں کھڑے تھے؟

ج۔ پودا اور گھاس باغ میں کھڑے تھے۔

۲۔ نظم میں کون کس سے گلہ کر رہا ہے؟

ج: نظم میں گھاس پودے سے گلہ کر رہی ہے۔

۳۔ نظم میں کن چار چیزوں کا ذکر ہے جو پودے اور گھاس کے لیے یکساں بنے ہیں؟

ج۔ مٹی، پانی، ہوا، روشنی

۴۔ گھاس کو کس بات کی اجازت نہیں؟

ج: گھاس کو ہوا کھانے کی اجازت نہیں ملتی ہے۔

سرگرمی نمبر۷۔ مندرجہ ذیل کی وجوہات بیان کیجیے۔

ا۔ گھاس پھیل نہیں سکتی۔

ج: گھاس پھیل نہیں سکتی کیونکہ گھوڑے، گدھے اور بیل اس کو کھالیتے ہیں۔

۔لوگ پودے کی خوب دیکھ بھال کرتے ہیں۔

ج۔لوگ پودے کی خوب دیکھ بھال اس لئے کرتے ہیں کیونکہ یہ پھل، میوہ اور سایہ دیتا ہے۔

۳۔گھاس کھانے کی جانوروں کو کھلی چھوٹ ہے۔

ج: گھاس کھانے کی جانوروں کو کھلی چھوٹ اس لئے ہے ہ کیونکہ جانوروں کے گھاس کھانے سے لوگوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

۴۔پودوں پر اگر کوئی جانور منہ مارے تو اس کی خبر لی جاتی ہے۔

ج۔پودوں پر اگر کوئی جانور منہ مارے تو اس کی خبر اس لئے لی جاتی ہے کیوں کہ پودے، پھل، پھول، میوے اور سایہ فراہم کرتے ہیں۔

بعد از مطالعہ

سرگرمی نمبر ۸: باغ کی تصویر کشی کریں۔

نوٹ: طلبا و طالبات اپنی مصورانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے تصویر کشی کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۹: گھاس اور پودے میں سے کون زیادہ عقل مند ہے؟

ج۔پودا زیادہ عقل مند ہے کیونکہ اس نے گھاس کو دلائل کے ساتھ اپنی بات سمجھائی۔

سرگرمی نمبر ۱۰: لوگ دنیا میں کس کو عزت دیتے ہیں؟

ج۔لوگ دنیا میں عزت ان کو دیتے ہیں جن سے انھیں کوئی فائدہ حاصل ہو رہا ہو۔

سرگرمی نمبر ۱۱: نظم کا خلاصہ تحریر کریں۔

ج: خلاصہ ''اس نظم میں شاعر ''اسماعیل میرٹھی'' نے گھاس اور پودے کی مکالمے کو بڑی خوبصورتی سے نظم میں بیان کیا ہے۔گھاس اور پودا باغ میں ساتھ کھڑے ہوئے تھے کہ گھاس نے پودے سے گلہ کیا کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں جن میں ہوا، پانی، مٹی اور روشنی دونوں کے لیے یکساں مہیا ہے لیکن گھاس اس بات پر بے حد افسردہ اور غمگین تھی کہ ہر کوئی گھاس کے ساتھ برا سلوک کرتا ہے۔جانور گھاس کو بڑے آرام سے کھا لیتے ہیں اور اس کو کوئی پھیلنے نہیں دیتا اور اس کو اکھاڑ کر پھینک دیتے ہیں۔اس نے پودے سے کہا کہ تمھیں ہر کوئی موسم کی سختی سے بچاتا ہے اور تمھاری حفاظت کرتے ہیں۔کسی بھی جانور کو اس بات کی اجازت نہیں ہے کہ وہ تمھیں کھائے اور خراب کرے۔پودے نے گھاس کی یہ دکھ بھری روداد سن کر اس سے کہا کہ تمھارا گلہ درست ہے مگر اس دنیا میں قدر صرف اس کی ہوتی ہے جو دوسروں کو فائدہ پہنچائے اس لئے سب میری قدر کرتے ہیں کیونکہ میں دنیا کو اپنے میوے، پھلوں اور پھولوں سے فائدہ پہنچاتا ہوں۔''

قواعد

سرگرمی نمبر ۱۲: مندرجہ ذیل الفاظ کے لیے درست کالم میں صحیح کا نشان لگائیں۔

الفاظ	ہوتا ہے	ہوتی ہے	الفاظ	ہوتا ہے	ہوتی ہے	الفاظ	ہوتا ہے	ہوتی ہے
تانبا	✓		دری		✓	پیر	✓	
سردی		✓	شرارت		✓	عزت		✓
فرحت		✓	لوہا	✓		چہرہ	✓	
سونا	✓		تالا	✓		پاندان	✓	
اتوار	✓		خاندان	✓				
نعرہ	✓		ٹوپی		✓			

سرگرمی نمبر۱۴:نظم سے مؤنث الفاظ چن کران کی فہرست بنائیں۔

۱۔گھاس ۲۔ذات ۳۔حیات ۴۔مٹی ۵۔ہوا ۶۔روشنی ۷۔عنایت ۸۔ جڑ

۹۔فرصت ۱۰۔رخصت ۱۱۔عزت ۱۲۔تمیز ۱۳۔نظر

سرگرمی نمبر۱۵۔نظم سے مذکر الفاظ چن کران کی فہرست بنائیں۔

۱۔پودا ۲۔باغ ۳۔رفیق ۴۔جہاں ۵۔پانی ۶۔سر ۷۔گھوڑے ۸۔گدھے ۹۔بیل ۱۰۔جانور

۱۱۔پیار ۱۲۔دوست ۱۳۔گلہ ۱۴۔سایہ ۱۵۔عزیز ۱۶۔فائدہ ۱۷۔پھل ۱۸۔سہرا ۱۹۔نفع

سرگرمی نمبر۱۶: مندرجہ ذیل جدول میں دی گئی مثالوں کا بغور مطالعہ کیجیے اور مذکر اور مؤنث پہچاننے کے اصول وضع کیجیے۔

۱۔اجالا، کالا، سہرا یہ الفاظ 'ا' پر ختم ہوئے اس لئے مذکر ہیں	شہرت، خدمت، عزت ان الفاظ کے آخر میں 'ت' آیا ہے اس لئے یہ مؤنث ہیں۔
۲۔گلستان، قبرستان جن چیزوں کے آخر میں 'ان' آئے وہ مذکر کہلاتے ہیں	چھڑی، ٹوکری، بالٹی ان چیزوں کے آخر میں 'ی' آیا ہے اس لئے یہ مؤنث ہیں
۳۔جمعہ، ہفتہ، اتوار، پیر، منگل، بدھ، ہفتے کے دن مذکر بولے جاتے ہیں	جمعرات کے آخر میں 'ت' آیا ہے اس لئے یہ مؤنث ہے
۴۔لوہا، سونا، تانبا، پیتل دھاتیں مذکر ہوتی ہیں	چاندی کی دھاتیں مذکر ہوتی ہیں لیکن اس دھات کے آخر میں چونکہ 'ی' آیا ہے اس لئے یہ مؤنث ہے۔
۵۔نیل، سندھ، چناب	اردو، انگریزی، عربی زبانیں سب مؤنث ہوتی ہیں
۶۔شہروں کے نام سب مذکر ہوتے ہیں	تمام نمازوں کے نام مؤنث ہوتے ہیں

آیئے تخلیق کار بنیں

سرگرمی نمبر۱۷:نظم کو مندرجہ ذیل خاکے کی مدد سے کہانی کی صورت میں تحریر کیجیے۔

کہانی:۔ کہانی گھاس اور پودے کی

سورج اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ آسمان پر چمک رہا تھا اور چیخ چیخ کر دن میں اجالا پھیلانے کی خبر دے رہا تھا۔ایسے میں خوبصورت ہرے بھرے، رنگ برنگے پھولوں اور بڑے گھنے درختوں والے باغ میں گھاس اور پودا بھی سورج کی شعاعوں سے مزے لیتے ہوئے ہوا سے لہلہا رہے تھے اور آپس میں گفتگو بھی کر رہے تھے۔پودے اور گھاس میں سے گھاس قدرے افسردہ نظر آ رہی تھی اور وہ پودے سے گلہ کر رہی تھی کہ کوئی بھی اس کو اہمیت نہیں دیتا۔سب اس کی ناقدری کرتے ہیں، جانور اس کو کھا لیتے ہیں اور کوئی بھی ان کو ایسا کرنے سے منع نہیں کرتا۔گھاس کا گلہ سننے کے بعد پودے نے گھاس کو تسلی دیتے ہوئے کہا کہ دراصل لوگ میری دیکھ بھال اس لئے کرتے ہیں کہ میں ان کو میوے پھل اور سایہ فراہم کرتا ہوں۔ان کے گھر اور باغوں کی رونق میں اپنے پھولوں اور خوبصورتی سے اضافہ کرتا ہوں۔بس میری پیاری دوست گھاس یہ بات سمجھنے والی ہے کہ لوگ صرف اس کو ہی اہمیت دیتے ہیں جو دوسروں کے کام آتے ہیں اور ان کے لیے فائدہ مند ہوتے ہیں۔گھاس کو پودے کی بات سمجھ آ گئی کہ اصل میں دوسروں کے کام آنا ہی اصل زندگی ہے اور پھر گھاس نے پودے کا شکریہ ادا کیا کہ اس نے اتنے پیارے انداز میں اس کو اپنی اہمیت کے بارے میں سمجھایا۔

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے ؎

آتے ہیں جو کام دوسروں کے

ابوعبیدہ بن جراحؓ

قبل از مطالعہ

سرگرمی نمبرا:ا۔عشرہ مبشرہ سے کیا مراد ہے؟

ج۔آپؐ کے ایسے دَس ساتھی جن کو اللہ تعالیٰ نے ان کی زندگی میں ہی جنت کی خوش خبری سنادی تھی عشرہ مبشرہ کہلاتے ہیں۔

۲۔عشرہ مبشرہ میں سے چار صحابیوں کے نام تحریر کیجیے۔

ج۔i۔حضرت ابوبکر صدیقؓ ii۔حضرت عثمان غنیؓ iii۔حضرت علیؓ iv۔حضرت عمرؓ

دوران مطالعہ

سرگرمی نمبر۲: مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے معنی سے ملائیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱)کنیت	وہ نام جو ماں باپ یا بیٹا بیٹی کے تعلق سے رکھا جائے۔	۹)آہنی	لوہے سے بنا ہوا
۲)قبل	پہلے	۱۰)رخسار	گال
۳)صالح	نیک	۱۱)پیوست	چبھ جانا
۴)صحبت	دوستی	۱۲)سپہ سالار	فوج کا کمانڈر
۵)جانباز	جان پر کھیلنے والا	۱۳)کجاوہ	اونٹ کی کاٹھی
۶)خاطر میں نہ لانا	پرواہ نہ کرنا	۱۴)طاق	چھجہ
۷)سرشار	مست	۱۵)لبیک	حاضر ہوں ،موجود ہوں
۸)بدبخت	بدقسمت	۱۶)مبتلا ہونا	گھرے ہوئے ہونا

سرگرمی نمبر۳۔مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے۔

زیدان میرا ہم جماعت ہے۔وہ ایک نیک اور صالح لڑکا ہے۔شروع ہی سے وہ بری صحبت سے بچنے کی کوشش کرتا تھا۔یہی وجہ ہے کہ وہ کبھی فضول عادتوں میں مبتلا نہیں ہوا۔اس کا دھیان ہر دم اپنی تعلیم پر رہتا ہے۔لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ کھیل کے میدان میں کسی سے پیچھے نہیں۔اس کی خواہش ہے کہ وہ لشکر اسلام کا ایک جانباز اور بہادر سپہ سالار بنے اور اللہ کے دین کو دنیا بھر میں پھیلائے۔

سرگرمی نمبر۴: مندرجہ ذیل جدول کے ہر کالم سے ایک ایک لفظ لے کر کم از کم ۸ جملے تخلیق کریں۔

ا۔وہ بری صحبت میں مبتلا تھا۔ ۲۔میں اچھے جذبے سے سرشار تھا۔ ۳۔تم بری صحبت کو خاطر میں نہ لاتے تھے۔

۴۔وہ اچھی عادت میں مبتلا تھی۔ ۵۔تم بری بیماری میں مبتلا تھے۔ ۶۔وہ اچھے جذبے سے سرشار تھا۔

۷۔وہ بری بیماری کو خاطر میں نہ لاتی تھی۔ ۸۔تم بری صحبت میں مبتلا تھے۔

سرگرمی نمبر۵۔مندرجہ ذیل کے مختصر جوابات دیجیے۔

ا۔ابوعبیدہؓ کا اصل نام کیا تھا؟

ج۔ابوعبیدہؓ کا اصل نام عامر تھا۔

۲۔ابوعبیدہؓ ہاتھی والوں کے واقعے کے کتنے سال بعد پیدا ہوئے؟

ج۔ابوعبیدہؓ ہاتھی والوں کے واقعے کے تقریباً تیرہ برس بعد پیدا ہوئے۔

۳۔ابوعبیدہؓ رسولؐ سے کتنے چھوٹے تھے؟

ج۔وہ رسول ﷺ سے تیرہ سال چھوٹے تھے۔

۴۔ ابوعبیدہؓ کو رسولؐ نے کیا خوشخبری سنائی؟

ج۔ابوعبیدہؓ کو رسول ﷺ نے جنت کی خوشخبری سنائی۔

۵۔حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور میں ابوعبیدہؓ نے کس کے خلاف جہاد میں حصہ لیا؟

ج۔ابوعبیدہؓ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور میں رومیوں کے خلاف جہاد میں حصہ لیا۔

۶۔ابوعبیدہ کے خیمے میں کیا دو چیزیں تھیں؟

ج۔ابوعبیدہؓ کے خیمے میں ایک تلوار اور دوسرا اونٹ کا کجاوہ تھا۔

۷۔شہادت کے وقت آپؓ کی عمر کیا تھی؟

ج شہادت کے وقت آپؓ کی عمر ۵۸ سال تھی۔

بعد از مطالعہ

سرگرمی نمبر۲: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

۱۔ابوعبیدہؓ کا انتقال کیسے ہوا؟

ج۔ابوعبیدہؓ کا انتقال طاعون کی بیماری میں مبتلا ہو کر ہوا۔

۲۔ابوعبیدہؓ کی سادگی کا واقعہ اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔

ج۔حضرت ابوعبیدہؓ کی سادگی کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ آپ کے خیمے میں صرف ایک تلوار اور اونٹ کے کجاوے کے علاوہ کچھ نہ تھا۔ کھانے کے لیے طاق میں رکھی سوکھی روٹی کے ٹکڑے تھے اور جب حضرت عمر فاروقؓ ان کے خیمے میں دعوت کے لیے تشریف لے گئے تو آپؓ نے وہی روٹی کے ٹکڑے نمک کے ساتھ حضرت عمر فاروقؓ کو پیش کیے۔

۳۔ابوعبیدہؓ کی زندگی میں ہمارے لیے کیا سبق ہے؟

ج۔ابوعبیدہؓ کی زندگی میں ہمارے لیے ان کی سادگی اور دینِ اسلام کی سربلندی کے لیے ان کی قربانیاں قابلِ قدر اسباق ہیں۔

سرگرمی نمبر۷۔مندرجہ ذیل کی وجوہات لکھیے۔

۱۔حضرت ابوعبیدہؓ حضرت محمدؐ سے ۱۳ برس چھوٹے تھے۔

ج۔حضرت محمدؐ ہاتھی والے واقعے کے سال پیدا ہوئے تھے جبکہ حضرت ابوعبیدہؓ ہاتھی والے واقعے کے تیرہ سال بعد پیدا ہوئے تھے اس لیے حضرت ابوعبیدہؓ حضرت محمدؐ سے تیرہ برس چھوٹے تھے۔

۲۔آپ کے دو دانت شہید ہوگئے۔

ج۔غزوہ احد میں پیارے نبیؐ پر وار ہونے کی وجہ سے آپؐ کے آہنی لباس کی دو کڑیاں آپؐ کے رخسار میں پیوست ہوگئیں تو حضرت ابوعبیدہؓ نے اپنے دانتوں سے یہ کڑیاں نکالیں جس کے نتیجے میں آپ کے دو دانت شہید ہوئے۔

۳۔حضرت ابوعبیدہؓ نے حضرت عمرؓ کو دعوت نہ دی۔

ج۔حضرت ابوعبیدہؓ نے حضرت عمرؓ کو دعوت اس لیے نہ دی تھی کیونکہ ان کے خیمے میں کھانے کے لیے صرف روٹی کے سوکھے ٹکڑے تھے۔

۴۔ابوعبیدہؓ دانت ٹوٹ جانے کے باوجود خوش تھے۔

ج۔ابوعبیدہؓ دانت ٹوٹ جانے کے باوجود اس لئے خوش تھے کیونکہ انھوں نے آپ ﷺ کی تکلیف دور کر دی تھی۔

۵۔آپ کی شخصیت میں شروع ہی سے شرافت اور نیکی شامل تھی۔

ج۔آپؓ چونکہ اسلام سے قبل بھی حضرت ابوبکر صدیقؓ جیسے نیک لوگوں کی صحبت میں رہتے تھے اس لیے آپ کی شخصیت میں شروع ہی سے شرافت اور نیکی شامل تھی۔

سرگرمی نمبر ۸۔ابوعبیدہؓ کے بارے میں جدول مکمل کریں۔

اصل نام	عامر
کنیت	ابوعبیدہ
پیدائش کا سال	ہاتھی والے واقعے کے تیرہ سال بعد
قبول اسلام کے وقت عمر	(۲۹) انتیس سال
فوج میں عہدہ	سپہ سالار
شہادت کی وجہ	طاعون کی بیماری
شہادت کے وقت عمر	۵۸ سال
تین اہم خصوصیات	شرافت اور نیکی، بہادر اور ذہین، سادگی

جدول کی مدد سے ابوعبیدہؓ کے بارے میں ایک عبارت تحریر کیجیے۔

ابوعبیدہؓ مکہ میں ہاتھی والے واقعہ کے تیرہ سال بعد پیدا ہوئے۔آپؓ کا اصل نام عامر تھا لیکن آپؓ اپنے بیٹے کی کنیت ابوعبیدہؓ کے نام سے مشہور ہوئے۔ قبول اسلام کے وقت آپؓ کی عمر انتیس سال تھی۔حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور میں رومیوں کے خلاف جہاد میں آپؓ کو فوج میں سپہ سالار کا عہدہ ملا۔ آپؓ طاعون کی بیماری میں مبتلا ہو کر ۵۸ سال کی عمر میں شہید ہوئے۔آپؓ نہایت شریف، نیک، بہادر اور ذہین تھے۔

قواعد

سرگرمی نمبر ۹: مندرجہ ذیل عبارت سے اسم معرفہ اور اسم نکرہ علیحدہ علیحدہ کریں۔

اسمِ معرفہ	اسمِ نکرہ	اسمِ معرفہ	اسمِ نکرہ
کراچی	شہر	ایم اے جناح روڈ	سمندر
قائداعظم محمد علی جناح	مزار	الہ دین پارک	پارک
شاہراہ فیصل	سڑکوں	عسکری پارک	میوزیم
یونیورسٹی روڈ	بازار		

سرگرمی نمبر۱۰: مندرجہ ذیل اسم نکرہ کے لیے دو اسم معرفہ تحریر کیجیے۔

اسم نکرہ	اسم معرفہ	اسم معرفہ
دریا	سندھ	چناب
شہر	کراچی	لاہور
ملک	پاکستان	سعودی عرب
لڑکا	زیدان	عبداللہ
کھلاڑی	عمران خان	وقار یونس
سائنس دان	عبدالقدیر خان	ثمر مبارک

آیئے تخلیق کار بنیں

سرگرمی نمبر۱۱: مندرجہ ذیل نکات کی مدد سے اپنی پسندیدہ شخصیت پر مضمون تحریر کریں۔

الف: اپنی پسندیدہ شخصیت کا تعارف

نام ، جائے پیدائش ، تعلیم ، عمر ،خاندان ،کہاں سے تعلق ہے(شہر،ملک) ، آپ سے رشتہ

ب: خصوصیات

آپ کی پسندیدہ شخصیت کا حلیہ کیسا ہے؟ ، ان کا پسندیدہ کھانا کیا ہے؟ ، وہ کیسی زندگی گزارنا چاہتے، چاہتی ہیں ؟ان کی زندگی کیسی ہے؟ ان کی زندگی کا کیا مقصد ہے؟

ج:اختتام

آپ کو وہ کیوں پسند ہیں؟ ، آپ ان کی کس عادت سے متاثر ہیں ؟ ، ان کی خصوصایت کا خلاصہ

یہ کام طلبا وَ طالبات اپنی اپنی پسندیدہ شخصیت کے مطابق خود کریں گے۔

زلزلہ

قبل از مطالعہ

سرگرمی نمبر۱: (i) زلزلے کا شمار کس طرح کی قدرتی آفات میں ہوتا ہے؟ چند قدرتی آفات کے نام بتائیے؟

ج۔ زلزلے کا شمار قدرتی آفات میں ہوتا ہے چند قدرتی آفات کے نام درج ذیل ہیں۔

۱۔ سمندری طوفان ۲۔ سیلاب ۳۔ بھنور ۴۔ ہوا کا طوفان ۵۔ زلزلے کے جھٹکے

(ii) گروہوں میں مل کر قدرتی آفات سے ہونے والے نقصانات پر ایک جال بنائیے۔

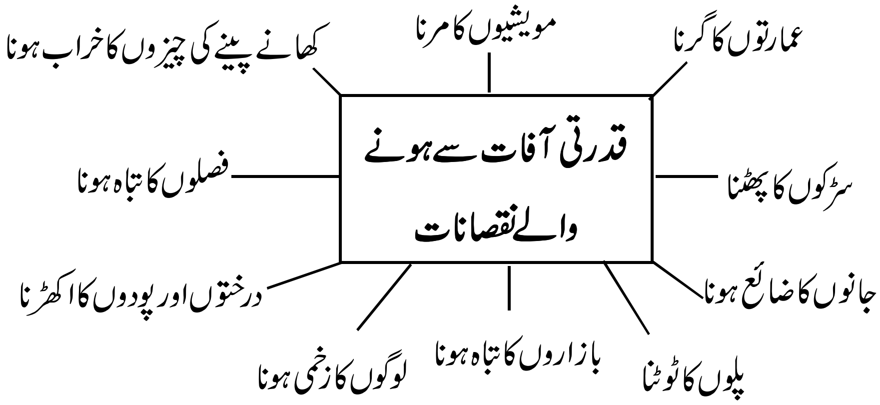

سرگرمی نمبر۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے معنوں سے ملائیں۔

۱۔ و ۲۔ د ۳۔ الف ۴۔ ب ۵۔ ج ۶۔ط ۷۔ ح ۸۔ ہ

۹۔ ذ ۱۰۔ز ۱۱۔ ء ۱۲۔ی ۱۳۔ ے ۱۴۔م ۱۵۔ک ۱۶۔ن

سرگرمی نمبر۳: مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے۔

حنظلہ اور دجانہ دونوں ہم جماعت تھے۔ دونوں کو سائیکل چلانے کا بہت شوق تھا۔ کیونکہ یہ صحت کے لیے بھی ایک مفید سرگرمی ہے۔ ایک دن دونوں دوست سائیکل کو تیز رفتاری سے چلانے کا مقابلہ کر رہے تھے کہ اچانک دھماکے کی آواز سے حنظلہ کی سائیکل کا ٹائر پھٹ گیا۔ آواز سے ایک لمحے کے لیے دونوں خوف زدہ ہو گئے اور لرز کر رہ گئے۔ دھماکے کی وجہ سے توازن بگڑ جانے کی وجہ سے دونوں ہی دھڑام سے زمین پر گر گئے۔ اللہ کا شکر ہوا کہ دونوں کسی گہری چوٹ سے محفوظ رہے۔

سرگرمی نمبر۴۔ مندرجہ ذیل بے ربط الفاظ کی مدد سے مربوط جملے تحریر کیجیے۔

i۔ استاد نے کاپیوں پر شاگردوں کی غلطیوں کی نشان دہی کی۔

ii۔ پرانی عمارتوں کی دیواروں پر اکثر دراڑیں پڑ جاتی ہیں۔

iii۔ گلی میں جگہ جگہ ٹوٹی ہوئی دکان کا ملبہ پڑا ہوا ہے۔

iv۔ تازہ پھل اور سبزیاں صحت کے لیے مفید غذائیں ہیں۔

v۔ ہمیں ہر کام کے لیے اللہ کی طرف ہی رجوع کرنا چاہیے۔

سرگرمی نمبر ۵: مندرجہ ذیل جملوں کے آگے درست کالم میں ☆ کا نشان لگائیں۔

	جملے	صحیح	جملے	سبق میں موجود نہیں
۱	وہ ۱۸ اکتوبر کی ایک رات تھی۔		☆	
۲	بچے کے پاؤں کے نیچے حرکت کرتی محسوس ہو رہی تھی۔	☆		
۳	بچے کی جماعت میں ۸ بچے تھے۔			☆
۴	سارے بچے شور مچا رہے تھے۔		☆	
۵	بچہ اسکول میں نعت پڑھ رہا تھا۔			☆
۶	ابو مغرب کی نماز کے بعد حسبِ معمول کتاب کا مطالعہ کر رہے تھے۔		☆	
۷	ردا کے تین بھائی ہیں۔			☆
۸	ردا کا ذہن زلزلے کی تباہ کاریوں کے بارے میں سوچنے لگا۔	☆		
۹	زلزلے کے وقت زمین کی پرتیں ایک جگہ سے دوسری جگہ کھسکتی ہیں۔	☆		
۱۰	زلزلے سے قدرے کم جھٹکے زلزلے کے آغاز میں آجاتے ہیں۔		☆	
۱۱	زلزلے اور ایسی آفات سے اللہ تعالیٰ سے دعا کر کے ہی بچ سکتے ہیں۔	☆		
۱۲	زلزلے کو ناپنے کا پیمانہ ریکٹر اسکیل کہلاتا ہے۔	☆		

سرگرمی نمبر ۶۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔

(i) ردا کس بارے میں کتاب پڑھ رہی تھی؟

ج۔ ردا پاکستان میں ۱۸ اکتوبر ۲۰۰۵ء کو آنے والے زلزلے کے بارے میں کتاب پڑھ رہی تھی۔

(vii) پاکستان میں زلزلہ کس تاریخ کو آیا تھا؟

ج۔ پاکستان میں زلزلہ ۱۸ اکتوبر ۲۰۰۵ کو آیا تھا۔

(iii) ردا نے گھر کے کس فرد سے زلزلے کی معلومات حاصل کی؟

ج۔ ردا اپنے ابو سے زلزلے کی معلومات حاصل کی۔

(iv) ابو نے ردا کو زلزلے کی معلومات کس چیز کے ذریعے دی؟

ج۔ ابو نے ردا کو زلزلے کی معلومات ایک دستاویزی فلم کے ذریعے دی۔

(vi) زلزلے سے کیسی تباہی آتی ہے؟

ج۔ زلزلے سے ہولناک تباہی آتی ہے۔

(vii) زلزلے کے بعد آنے والے جھٹکوں کو کیا کہتے ہیں؟

ج۔ زلزلے کے بعد آنیوالے جھٹکوں کو ’’آفٹر شاکس‘‘ کہتے ہیں۔

(viii) زلزلے کے جھٹکوں کو ناپنے کے پیمانے کو کیا کہتے ہیں؟

ج۔ زلزلے کے جھٹکوں کو ناپنے کے پیمانے کو ''ریکٹر سکیل'' کہتے ہیں۔

بعد از مطالعہ

سرگرمی ۷: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(i) زلزلہ کیسے آتا ہے؟ تفصیل سے لکھیں۔

ج۔ زمین کے نیچے سات پرتیں ہوتی ہیں۔ زلزلے کے وقت زمین کی پرتیں ایک جگہ سے دسری جگہ کھسکتی ہیں۔ اپنی جگہ بدلنے کی وجہ سے وہ ایک دوسرے سے ٹکرانے لگتی ہیں۔ جس سے زمین میں حرکت پیدا ہوتی ہے۔ پرتوں کی یہ حرکت زمین کی سطح پر موجود چیزوں کو ہلا کر رکھ دیتی ہیں۔ اندرونی پلیٹوں کے ہلنے کی وجہ سے زلزلہ جیسی ہولناک تباہی ہوتی ہے۔

(ii) ردا کتاب پڑھتے ہوئے کیوں اداس ہوگئی تھی؟

ج۔ ردا کتاب پڑھتے ہوئے اس لئے اداس ہوگئی تھی کیونکہ وہ ۱۸ اکتوبر ۲۰۰۵ کو پاکستان میں آنے والے زلزلے سے متاثر ہونے والے بچوں کی روداد بہت تکلیف دہ تھی۔

(iii) زلزلے کا شمار کس قسم کی آفات میں ہوتا ہے؟ اور کیوں؟

ج۔ زلزلے کا شمار قدرتی آفات میں ہوتا ہے کیونکہ اس کا روکنا انسان کے بس میں نہیں ہوتا۔

(iv) سائنس دان قدرتی آفات کے بارے میں کیوں نہیں بتا سکتے ہیں؟

ج۔ سائینس دان قدرتی آفات کے بارے میں اسلیئے نہیں بتا سکتے کیونکہ یہ ان حادثات کو کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی مرضی سے پیش آتے ہیں جن پر انسان کا کچھ اختیار نہیں ہوتا۔

قواعد

سرگرمی نمبر ۸: مندرجہ ذیل جملوں مین صفت اور موصوف چن کر نیچے دیے گئے جدول میں تحریر کیجیے

اسمِ صفت	اسمِ موصوف
i۔ ضدّی	معارج، بچہ
ii۔ سرخ	گلاب
iii۔ ہمدرد	استاد
iv۔ سچا	حسن، بچہ
v۔ پانچ	کمرے

آیئے تخلیق کار بنیں

سرگرمی نمبر ۹: زلزلے میں کیا حفاظتی تدانیر اختیار کرنی چاہیے؟ تحقیق کیجیے۔

ج۔ زلزلے میں مندرجہ ذیل حفاظتی تدابیر اختیار کرنی چاہیئے۔

۔ اگر زلزلے کا جھٹکا محسوس کریں تو اپنے ہوش و حواس قابو میں رکھیں۔

۲۔خوفزدہ ہوکر بغیر سوچے سمجھے بھاگنے،اوپر سے چھلانگ لگانے اور چیخنے چلانے کی بجائے اگر باآسانی عمارت سے باہر نکل سکتے ہیں تو نکل آئیں ورنہ بہتر ہوگا جہاں ہیں وہیں رہیں۔

۳۔اپنے سر کو دونوں ہاتھوں کی مٹھیوں سے ڈھانپ کر کمرے کے درمیان میں بیٹھنے کے بجائے کسی کونے میں نیچے بیٹھ جائیں۔

۴۔اگر کوئی مضبوط میز یا بیڈ ہو تو اس کے نیچے پناہ لیں اور اگر کوئی بھاری مضبوط فرنیچر نزدیک نہیں تو دروازے کی چوکھٹ کے نیچے یا سیڑھیوں کے نیچے پناہ لیں۔

۵۔مرکزی دروازہ کھلا رکھیں۔

۶۔کچن یا لیب میں موجود ہوں تو فوراً والو بند کر دیں۔

سرگرمی نمبر۱۰:طلبا کی معلومات کے لیے حفاظتی اقدامات پر مشتمل ایک پمفلٹ تیار کریں۔

نوٹ:۔بچوں کے لیے پمفلٹ کا نمونہ بنایا گیا ہے (اساتذہ بچوں کو پمفلٹ کے نمونے دکھائیں)

زلزلے سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر

آپ اور ہم سب کا فرض ہے کہ زلزلے کے بعد کی تباہ کاریوں میں ایک دوسرے کا ساتھ دیں۔

زلزلہ کیا ہے؟

زمین کی پرتیں ایک جگہ سے دوسری جگہ کھسکنے لگتی ہیں اور آپس میں ٹکرانے کی وجہ سے زمین میں حرکت پیدا ہوتی ہے۔پرتوں کی یہ حرکت زمین کی سطح پر موجود چیزوں کو ہلاتی ہے۔

زلزلے کے ممکنہ اثرات کیا ہوتے ہیں؟

دروازوں اور کھڑکیوں کے ٹوٹنے،ان کے شیشے بکھرنے اور عمارت کے آپس میں ٹکرانے اور گرنے سے اموات اور دیگر مالی نقصان ہوتا ہے۔

زلزلے کے لیے ہمیں تیار رہنے کی کیوں ضرورت ہے؟

ہمیں نہیں معلوم ہے کہ زلزلہ کب اور کہاں کیسی تباہ کاریاں پھیلا دے۔اس لیے ہمیں حفاظتی اقدامات کرنے چاہییے تا کہ ہم اس پر قابو پا سکیں۔

زلزلے کے دوران

کسی مضبوط میز کے نیچے چلے جائیں اور یہ اقدامات کریں:

☆ بیٹھیں،دونوں ہاتھ گردن پر رکھیں،جھکے رہیں۔

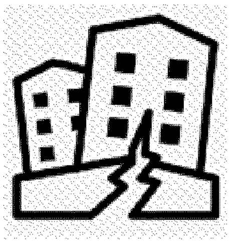

☆ گرنے والی چیزوں سے دور رہیں (جیسے کھڑکیاں،ٹوٹنے والے شیشے پنکھے وغیرہ)

☆ زلزلے کے بعد جس عمارت میں آپ موجود تھے اس کو فوراً خالی کریں اور کھلی جگہ پر منتقل ہوں۔

یہ بچے میرے دیس کے

قبل از مطالعہ

سرگرمی: ۱۔ بچوں میں کیا خصوصیات ہوتی ہیں؟ جال بنائیں۔

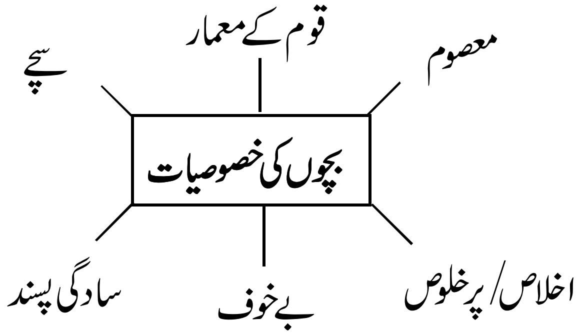

دوران مطالعہ

سرگرمی نمبر ۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لغت سے دیکھ کر تحریر کریں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
مقبول	مشہور	الفت	محبت
آباد	پررونق	دھتکاریں	لعنت ملامت کرنا
کم سن	کم عمر	رونق	چہل پہل
جی دار	بہادر	ناحق	بے انصافی
وابستہ	تعلق جڑا ہوا	خستہ	بدحال

سرگرمی نمبر ۳۔ سرگرمی نمبر ۲ میں دیئے گئے الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کریں

کامران کراچی کے ایک محلّے میں رہتا ہے۔ وہ پورے محلے میں اپنی شرارتوں کی بدولت مقبول ہے۔ گوکہ وہ ابھی کم سن ہے، اس کی معصوم باتوں اور حرکتوں کی بدولت پورے محلے میں رونق رہتی ہے۔ اس لیے ہر کسی کے دل میں اس کے لیے الفت ہے۔ کل اس نے اپنی جان پر کھیل کر اپنے بھائی کو گاڑی کی ٹکر سے بچالیا۔ اب تو سب مان گئے کہ وہ صرف معصوم ہی نہیں جی دار بھی ہے کسی چیز سے نہیں ڈرتا۔ کہتا ہے کہ ڈرتے تو بزدل ہیں اور میں بزدل نہیں ہوں۔ اس کے والدین کی اس سے بہت سی امیدیں وابستہ ہیں۔ اس کے والدین دن رات اس کے لیے دعا کرتے ہیں۔

سرگرمی نمبر ۴۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو جدول کی مدد سے اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	کون	کب	کہاں	کیسے	کیوں
مقبول	احمد	۱۴ اگست	اسکول میں	بہت	تقریر کی وجہ سے
کم سن	راحیل	۴ سال پہلے	گھر میں	پٹائی سے بچ گیا	کم سن تھا
جی دار	سپاہی	۱۹۶۵	میدان جنگ میں	بہادری سے	جی دار
وابستہ	میں	آجکل	اسکول	آن لائن	کووڈ 19
الفت	امی	ہردم	--	الفت سے	محبت کی وجہ سے
رونق	بچے	شام میں	گلی میں	کھیل کود کر	

۱۔احمد ۱۴ اگست کو اسکول میں عمدہ تقریر کی بدولت خوب مقبول ہو گیا۔

۲۔راحیل چار سال پہلے کم سن تھا اسی لیے شرارتوں پر پٹائی سے بچ جاتا تھا۔

۳۔۱۹۶۵ مین میدانِ جنگ میں پاکستانی سپاہی خوب بہادری سے لڑے کیونکہ وہ بہت جیدار تھے۔

۴۔میں آج کل کووڈ ۱۹ کی وجہ سے اسکول سے آن لائن کلاسز کی بدولت وابستہ ہوں۔

۵۔امّی ہر دم میری الفت کا دم بھرتی ہیں کیونکہ وہ مجھ سے بہت محبت کرتی ہیں۔

۶۔بچے شام میں گلی میں کھیل کود کر خوب رونق لگاتے ہیں۔

سرگرمی ۵۔مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

س۱: شاعر کے مطابق دیس کے بچے کیسے ہیں؟ ان کی خصوصیات کی فہرست بنائیے۔

۱۔معصوم ۲۔مقبول ۳۔گلشن کے مہکتے پھول ۴۔رونق ۵۔جی دار ۶۔ہوشیار

۷۔اونچا کردار ۸۔قوم کی امید

س۲۔شاعر کے مطابق ان سے کیسا برتاؤ نہ کیا جائے؟

ج۔شاعر کے مطابق ان سے مندرجہ ذیل برتاؤ نہ کیا جائے

i۔ نہ ڈانٹیں نہ دھتکاریں۔ ii۔نہ انھیں ناحق ماریں۔

س۳۔شاعر کو اپنے دیس کے بچوں سے کیا امید ہے؟ دو نکات تحریر کیجیے۔

ج۔شاعر کو اپنے بچوں سے مندرجہ ذیل امیدیں ہیں

i۔یہ بچے پڑھ لکھ کر ملک کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے۔

ii۔مشکل حالات میں بھی اپنی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کر کے مسائل پر قابو پالیں گے۔

س۴۔شاعر کن بچوں کی بات کر رہے ہیں؟

ج۔شاعر اپنے دیس کے یعنی پاکستانی بچوں کی بات کر رہے ہیں۔

س۵۔ ہر گھر میں رونق کی وجہ کون ہے؟

ج۔ ہر گھر میں رونق کی وجہ بچے ہیں۔

س۵۔شاعر نے بچوں کی کن خصوصیات کا ذکر کیا ہے؟

ج۔شاعر نے بچوں کی مندرجہ ذیل خصوصیات کا ذکر کیا ہے۔

i۔معصوم ii۔ مقبول iii۔ مہکتے iv۔رونق v ۔ جی دار vi۔ہوشیار vii۔ اونچے کردار والے viii۔اپنا رستہ خود بناتے ہیں۔

س۶۔شاعر نے بڑوں کو کیا نصیحت کی؟

ج۔شاعر نے بڑوں کو یہ نصیحت کی ہے کہ بچوں کو بلاوجہ نہ ڈانٹیں نہ دھتکاریں اور انہیں ہرگز نہ ماریں کیوں کہ اگر انھیں بھرپور توجہ دی جائے تو یہ ہر میدان میں کامیاب ہوں گے۔

بعد از مطالعہ

سرگرمی نمبر ۶ (۱)۔ نظم کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

اس نظم میں شاعر بچوں کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ بچے اس دیس کا مستقبل ہیں۔ان سے سے دنیا میں رونق ہے اور اگر انھیں بھرپور توجہ اور اعتماد دیا جائے تو یہ ہر میدان میں کامیاب ہوں گے۔

(۲)۔نظم کے دوسرے اور تیسرے بند کی اپنے الفاظ میں وضاحت کریں۔

جب قوم و ملک پر کوئی پریشانی آتی ہے تو سب کی امیدوں کا مرکز قوم کے معمار یہ بچے ہوتے ہیں اور یہ اپنے دیس پر آئی ہوئی تمام پریشانیوں اور مصیبتوں کے راستوں پر اپنی ہمت و محنت سے اپنا راستہ خود نکالنے کی کوشش کرتے ہیں۔

اگر انھیں بلا وجہ نہ ڈانٹا اور مارا جائے اور نہ ہی دھتکارا جائے تو پھر یہ ہماری بھرپور توجہ سے ہر میدان میں کامیاب و کامران ہوں گے اور شکست ان سے کوسوں دور ہوگی۔

قواعد

سرگرمی نمبر ۷۔نظم کے مندرجہ ذیل مصرعوں سے فعل چن کر الگ کریں۔

مصرعے	فعل
ا۔ جب وقت پڑا دکھلا دیں گے	دکھلا دیں
۲۔ جب ان کو الفت پیار ملے	ملے
۳۔ یہ آپ بنا لیں گے رستہ	بنا لیں گے
۴۔ نہ ڈانٹیں نہ دھتکاریں	ڈنٹیں، دھتکاریں
۵۔ ہرگز نہ انھیں ناحق ماریں	ماریں
۶۔ تو کس میدان میں یہ ہاریں	ہاریں

سرگرمی نمبر ۸۔ پانچ جملے تخلیق کریں جن میں فعل موجود ہو۔

ا۔ہم سب مسلمانوں پر اللہ کی اطاعت کرنا فرض ہے۔

۲۔عبداللہ نے آج ایک بہترین کہانی لکھی۔

۳۔استاد نے کمرہ جماعت میں بچوں کو مضمون نگاری کا طریقہ بتایا۔

۴۔میرے دادا روزانہ صبح سویرے اخبار پڑھتے ہیں۔

۵۔زیدان اور شازین شام میں پارک جاتے ہیں۔

سرگرمی نمبر ۹۔مندرجہ ذیل الفاظ کی ضد نظم سے تلاش کر کے لکھیں۔

الفاظ	ضد	الفاظ	ضد
غیر مقبول	مقبول	سن رسیدہ	کم سن
حق	ناحق	بزدل	جی دار
بے رونق	رونق	نیچا	اونچا
جیتیں	ہاریں	ہوشیار	معصوم

غیر آباد	آباد	نفرت	محبت

سرگرمی نمبر۱۰۔آپ بڑے ہو کر کیا کارنامہ سرانجام دینا چاہتے ہیں اور کیسی شخصیت بننا چاہتے ہیں؟ کم از کم پندرہ جملوں پر مشتمل مضمون تحریر کیجیے۔مندرجہ ذیل سوالات سے مدد حاصل کریں۔

(نوٹ: یہ سرگرمی طلبا و طالبات انفرادی طور پر کریں گے۔)

ہاتھی کی کہانی، ہاتھی کی زبانی

قبل از مطالعہ

سرگرمی نمبر۱۔کیا آپ کبھی چڑیا گھر گئے ہیں؟

ج۔جی ہاں! میں چڑیا گھر گیا ہوں/گئی ہوں

سرگرمی نمبر۲۔چڑیا گھر میں پائے جانے والے جانوروں کی فہرست بنائیں۔

۱۔شیر ۲۔ ہاتھی ۳۔ چیتا ۴۔ بندر ۵۔بھالو ۶۔مگرمچھ ۷۔بگلا ۸۔ہرن ۹۔مور وغیرہ

دوران مطالعہ: ذخیرہ الفاظ

سرگرمی نمبر۳ مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لغت سے تلاش کر کے تحریر کریں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
خوف سے لرزنا	ڈر کر کانپنا	معرکے	جنگی کارنامے
امن میں ہونا	سکون و آرام سے ہونا	ہیبت طاری ہونا	رعب میں آجانا
سراہتے ہوئے	تعریف کرنا	سہم جانا	ڈر جانا
تباہی مچانا	برباد کرنا	لبریز	بھرا ہوا
دوبھر ہو جانا	بہت مشکل ہو جانا	بھاری بھرکم	موٹا تازہ
نیست و نابود کرنا	تباہ و برباد کر دینا	ساکت	خاموش، بے حرکت
بدولت	وجہ سے	مقدس	پاک
قاصر ہونا	کم ہمت ہونا	دھن سوار ہونا	کسی چیز کے پیچھے لگ جانا
ڈھیر ہو جانا	تھک جانا	گھمنڈ	تکبر ،غرور
لاتعداد	بے شمار حساب، بے حساب	عبرت ناک	خوف دلانے والا

سرگرمی نمبر۴: مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کی مدد سے عبارت مکمل کریں۔

رات کا پچھلا پہر تھا۔گلی میں مکمل اندھیرا تھا۔صائم پر ہیبت طاری تھی۔اس سے قدم اٹھائے نہیں جا رہے تھے۔اس کو اپنے پاؤں ایک دم بھاری بھرکم محسوس ہو رہے تھے۔اچانک گلی کے موڑ پر اسے دو چمکتی ہوئی آنکھیں دکھائی دیں۔وہ بری طرح سہم گیا۔خوف کے مارے سانس لینا دوبھر ہو رہا تھا۔اس کے ذہن میں طرح طرح کے لاتعداد خیالات آرہے تھے۔وہ ایک دم ساکت کھڑا ہو گیا۔وہ دو آنکھیں اس کی جانب بڑھنے لگیں۔اسے لگ رہا تھا کہ وہ

ہوش کھو رہا ہے۔ وہ ڈھیر ہونے ہی والا تھا کہ اس کی آنکھ کھل گئی اور اس نے شکر ادا کیا کہ یہ ایک خواب تھا۔

سرگرمی نمبر ۵۔ مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے جملے تخلیق کریں۔

جملے	الفاظ و محاورات
مجھ پر امتحان کی ہیبت طاری تھی۔	ہیبت طاری ہونا
میری امی نے کمرہ سمیٹنے پر مجھے سراہا۔	سراہنا
اللہ کرے کہ اسلام کے دشمن نیست و نابود ہو جائیں۔	نیست و نابود
میدان جنگ میں اسلام کے دشمن مسلمانوں کے لشکر کو دیکھ کر سہم گئے۔	سہم جانا
جھیل کا پانی بالکل ساکت تھا۔	ساکت

سرگرمی نمبر ۶: مندرجہ ذیل جملوں کو سبق کے مطابق ترتیب دیں۔

۱۔ میری کہانی کا آغاز ابی سینیا سے ہوا۔

۲۔ میری طاقت کی وجہ سے انہوں نے مجھے فوج کا حصّہ بنا لیا۔

۳۔ ابرہہ نے فیصلہ کیا کہ وہ مکہ کے کعبے کو تباہ کر دے گا۔

۵۔ سچ تو یہ ہے کہ میں اس معاملے میں ذرا بھی خوش نہیں تھا۔

۶۔ میں مکہ نہیں جاؤں گا۔

۷۔ پورے آسمان پر لاتعداد ابابیلیں جانے کہاں سے آ گئیں۔

۸۔ میں نے محسوس کیا کہ میں ڈھیر ہو رہا ہوں۔

۹۔ لوگ عبدالمطلب کو مبارک باد پیش کر رہے تھے۔

۱۰۔ اللہ نے ثابت کر دیا کی کعبہ قائم ہے اور ہمیشہ قائم رہے گا۔

بعد از مطالعہ

سرگرمی نمبر ۷

۱۔ لوگوں نے ہاتھی کو کیا سوچ کر پکڑ لیا؟

ج۔ لوگوں کو یہ احساس تھا کہ ہاتھی بہت طاقتور ہوتا ہے بس یہی سوچ کر انھوں نے ہاتھی کو اپنی فوج کا حصّہ بنا لیا۔

۲۔ ابرہہ نے سنہری کعبہ کیوں بنوایا؟

ج۔ ابرہہ نے سنہری کعبہ اس لیے بنوایا تا کہ لوگ حج کے لیے مکہ جانے کے بجائے یمن آنے لگیں اور یمن ترقی کرے۔

۳۔ ابرہہ مکہ کے کعبے کو کیوں گرانا چاہتا تھا؟

ج۔ ابرہہ مکہ کے کعبے کو اس لیے گرانا چاہتا تھا کیونکہ اس طرح صرف اس کا بنایا ہوا سونے کا کعبہ رہ جائے گا اور لوگ مجبوراً حج کے لیے یمن آئیں گے۔

۴۔ عبدالمطلب کی کس بات سے ہاتھی خوفزدہ ہو گیا؟

ج۔ کعبہ اللہ کا گھر ہے اور وہی اس کی حفاظت فرمائے گا۔

۵۔ابرہہ کی فوج کیسے تباہ ہوئی ؟

ج۔آسمان پر ابابیلوں کی تعداد اتنی زیادہ تھی کہ تمام آسمان ان سے ڈھک گیا اور یہ پرندے پکی ہوئی مٹی کے پتھر ابرہہ کی فوج پر پھینک رہے تھے جو گندم کے دانے سے بھی چھوٹے تھے۔ یہ چھوٹا پتھر جس پر بھی گرتا وہ ڈھیر ہو جاتا۔اس طرح اللہ کے حکم سے ابرہہ کی فوج تباہ و برباد ہوگئی۔

۴۔معلوم کیجیے کہ اس واقع کے بارے میں قرآن میں کون سی سورۃ ہے؟اس سورۃ کو ذہن نشین کیجیے۔

ج۔سورۃ الفیل

قواعد

سرگرمی نمبر ۸: مندرجہ جملوں میں سے صفت اور موصوف کو چن کر درست کالم میں تحریر کریں۔

جملے	صفت	موصوف
ا۔ میرے ساتھ ایک عجیب واقعہ ہوا۔	عجیب	واقعہ
۲۔جو چیز میرے بھاری بھرکم پاؤں کے نیچے آتی ، کچل جاتی۔	بھاری بھرکم	پاؤں
۳۔ ابرہہ نے مجھے اپنا خاص ہاتھی بنالیا۔	خاص	ہاتھی
۴۔ابرہہ بہت بڑی عبادت گاہ بنوا رہا تھا۔	بڑی	عبادت گاہ
۵۔اس نے مکّے پر حملے کے لئے بڑی فوج تیار کی۔	بڑی	فوج

سرگرمی نمبر ۹۔ سبق میں مزید سے ۵ صفت اور موصوف چن کر تحریر کریں۔

صفت	موصوف	صفت	موصوف
ا۔طاقتور	ہاتھی	۵۔لاتعداد	ابابیلیں
۲۔سنہری	کعبہ	۶۔لاتعداد	ابابیلیں
۳۔مشہور	ہاتھی	۷۔عجیب	تھکن
۴۔مقدس	جگہ	۸۔عجیب	منظر

آیئے تخلیق کار بنیں

سرگرمی نمبر ۱۰۔ 'میں ایک ہاتھی تھا' اس کے لئے مندرجہ ذیل خاکہ مکمل کریں۔

کردار : ہاتھی ۔ ابراہہ ۔ عبدالمطلب کب : بہت عرصے پہلے کہاں: یمن ۔مکّہ

مسئلہ۔ ابرہہ کعبہ کو ڈھانا چاہتا تھا جس کے لیے اس نے فوج تیار کی تھی۔

حل۔اللہ تعالیٰ نے آسمانی آفت ابابیل کے ذریعہ ابرہہ کی فوج کو تباہ و برباد کر دیا اور خانہ کعبہ محفوظ رہا

آغاز	درمیان	اختتام
مقام/کردار/ مسئلہ کا آغاز	مسئلہ حل کرنے کے لیے اقدامات	مسئلہ کا حل کیسے ہوا؟

یمن، مکہ/ ہاتھی، ابرہہ، عبدالمطلب/ ابرہہ خانہ کعبہ کو تباہ و برباد کرنا چاہتا تھا۔	ابرہہ نے فوج تیار کیا ور کعبہ کو تباہ و برباد کرنے کے لیے مکہ کی طرف فوج روانہ کی۔	اللہ نے آسمانی آفت ابابیلوں کی صورت میں مٹی کے پکے ہوئے کنکر فوج پر برسائے جن سے وہ ڈھیر ہو گئے اس طرح اللہ نے خانہ کعبہ کو محفوظ رکھا اور ابرہہ کی فوج کو تباہ و برباد کر دیا۔

سرگرمی نمبر ۱۱۔ ''میں اسکول کا بستہ تھا'' کے موضوع پر خاکہ بنائیں اور کہانی تحریر کریں۔

نوٹ: ۔طلبا و طالبات خاکہ خود بنائیں گے۔ مندرجہ بالا خاکہ نمونے کے طور پر دیا جا رہا ہے۔ خاکہ بنانے کے بعد طلبا و طالبات انفرادی طور پر کہانی تخلیق کریں گے۔

بند کون باندھے؟

قبل از مطالعہ

سرگرمی نمبر ۱: (i) ،اتفاق سے رہنے کے کیا فوائد ہیں؟

ج۔ اتفاق سے رہنے سے آپس میں محبت بڑھتی ہے اور ہر کام میں آسانی ہو جاتی ہے ۔

ii۔ جب لوگ اتفاق سے نہیں رہتے تو کیا ہوتا ہے؟

ج۔ جب لوگ اتفاق سے نہیں رہتے تو آپس میں بدگمانی، ایک دوسرے کے لیے حسد اور ہر وقت معاشرے میں لڑائی کی فضا قائم رہتی ہے پھر اللہ کی مرضی بھی کسی کام میں شاملِ حال نہیں رہتی۔

دوران، مطالعہ

سرگرمی نمبر ۲: ذخیرہ الفاظ

۱۔ ح ۲۔ ت ۳۔ ث ۴۔ الف ۵۔ پ ۶۔ ٹ ۷۔ ڑ ۸۔ ب ۹۔ ذ ۱۰۔ ز ۱۱۔ س

۱۲۔ چ ۱۳۔ خ ۱۴۔ د ۱۵۔ ڈ ۱۶۔ ج ۱۷۔ ر ۱۸۔ ژ

سرگرمی نمبر ۳۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے۔

آج امی حیران تھیں کیوں کہ ماہ رخ اپنے معمول سے ہٹ کر اسکول جانے کے لیے اسکول جانے کے لیے خود ہی بیدار ہو گئی دراصل آج اس کی سائنس کی استانی نے ایک تجربہ دکھانے کا وعدہ کیا تھا۔ اسول پہنچتے ہی وہ بڑے جوش و خروش سے اپنی جماعت کی طرف چل دی۔ پہلا ہی گھنٹہ سائنس کا تھا۔ تجربے سے پہلے استانی صاحبہ نے کچھ حفاظتی اقدامات بتائے اور تجربے کا آغاز کیا۔ تجربہ ابھی جاری تھا اور وقت ختم ہونے لگا تو بچوں نے تجویز پیش کی کہ اردو کی استانی صاحبہ سے کچھ اضافی وقت مانگا جا سکتا ہے۔ سائنس کی معلّمہ نے اردو کی استانی سے اضافی وقت کی درخواست کی۔ جوانہوں نے بچوں کی دلچسپی سے متاثر ہوتے ہوئے فوراً قبول کر لی، یوں بچے سائنسی تجربے سے مکمل طور پر مستفید ہو پائے۔

سرگرمی نمبر ۴: مندرجہ ذیل الفاظ کے جدول کو پُر کر کے مکمل جملے تحریر کیجیے۔

لفظ	کون	کہاں	کب	کیسے
طغیانی	دریا	گاؤں کے کنارے	موسم برسات	شدید بارش

مویشی	گاہک	منڈی	عیدالاضحیٰ	جوش وخروش
تنہا	عبداللہ	باغ	رات کے وقت	چہل قدمی کرتے ہوئے
تائید	امّی	کھانے کی میز پر	رات کو	خوشی خوشی
جوش وخروش	بچوں نے	اسکول	۱۴اگست	ملی نغمے اور ترانے

۱۔موسم برسات میں گاؤں کے کنارے دریا میں شدید بارش کی وجہ سے طغیانی آ گئی۔

۲۔مویشی منڈی میں عیدالاضحیٰ کے موقع پر گاہک جوش وخروش سے خریداری کر رہے تھے۔

۳۔عبداللہ رات کے وقت باغ میں تنہا چہل قدمی کرتے ہوئے ہوئے ہوا سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔

۴۔امّی نے رات کے کھانے کی میز پر علی کی کل کی بریانی پکانے کی خواہش کی خوشی خوشی تائید کی۔

۵۔بچوں نے ۱۴اگست کو اسکول میں خوب جوش وخروش سے ملی ترانے پڑھے۔

سرگرمی نمبر۵: مندرجہ ذیل جملوں کے آگے درست کالم میں ☆ کا نشان لگائیں۔

جملے	صحیح	غلط	سبق میں موجود نہیں
۱۔چاچا خیرو اور افضل دریا کے کنارے آباد گاؤں کے باسی تھے۔	☆		
۲۔گاؤں میں پہلی بار سیلاب کا خطرہ تھا۔		☆	
۳۔سیلاب کے خطرے کے پیشِ نظر سب لوگ گاؤں چھوڑ جاتے تھے۔	☆		
۴۔چاچا خیرو کے کپاس کے کھیت تھے۔			☆
۵۔سیلاب کی تباہی کے بعد سب مل کر بند مضبوط کرتے۔		☆	
۶۔افضل سب سے ناراض ہو کر اکیلا گاؤں چھوڑ گیا۔		☆	
۷۔حکومت نے بھی بند مضبوط کرنے کا کام شروع کر دیا۔		☆	
۸۔نمبر دار نے اپنی حویلی سے کھانا بھجوایا۔		☆	
۹۔بند کے لئے افضل نے سیمنٹ کا استعمال کیا۔			☆
۱۰۔افضل نے خوش ہو کر کہا یہ تو میرا کارنامہ ہے۔		☆	

سرگرمی نمبر۶: مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

(i) چاچا خیرو نے کھیتوں سے واپس لوٹتے وقت کیا دیکھا؟

ج۔چاچا خیرو نے کھیتوں سے واپس لوٹتے وقت دریا کے پاس افضل کو دریا کے بند کو اونچا کرنے میں مصروف دیکھا۔

(ii) افضل نے کیا تجویز دی؟

ج۔افضل نے تجویز دی کہ اگر گاؤں کے سب لوگ مل کر خود ہی دریا کے بند کو مضبوط اور اونچا بنا دیں تو ممکن ہے کہ سیلاب کا پانی گاؤں میں داخل نہ ہو۔

(iii) گاؤں کے لوگوں نے افضل کی تجویز پر کیا جواب دیا؟

ج۔گاؤں لے لوگوں نے افضل کی تجویز پر جواب دیا کہ یہ ہمارا نہیں حکومت کا کام ہے ہم کیا کر سکتے ہیں؟

(iv) نمبردار نے کیسے مدد کی؟

ج۔نمبردار نے اپنی حویلی کے ملازموں سمیت بہت سارا تعمیراتی سامان بھجوایا تا کہ بند مضبوط بنانے کا کام بغیر کسی رکاوٹ کے ہو سکے۔

(v) بارشوں سے دریا میں کیا صورتحال ہوئی؟

ج۔بارشوں کے بعد حسب معمول دریا میں طغیانی آ گئی اور سیلابی کیفیت پیدا ہو گئی۔مگر بند باندھنے کی وجہ سے گاؤں کو نقصان نہ پہنچا۔

(vi) چاچا خیرو نے افضل کا شکریہ کیسے ادا کیا؟

ج۔چاچا خیرہ نے افضل کا شکریہ اس کو گلے لگا کر ادا کیا۔

(vii) افضل نے گاؤں کے لوگوں کو کیا کہا؟

ج۔افضل نے گاؤں کے لوگوں کو کہا ''یہ صرف میرا کام نہیں ہے بلکہ آپ سب لوگوں کے اتحاد و اتفاق سے ممکن ہوا ہے۔میں تنہا تو یہ کام مکمل کر ہی نہیں سکتا تھا۔ہمارے اتفاق کی برکت سے آج پہلی دفعہ ہمارا گاؤں سیلاب سے محفوظ رہا ہے''

سرگرمی نمبر۷: درج ذیل جملوں کی وجہ تحریر کیجیے۔

(i) افضل کو اکیلے بند مضبوط بناتے دیکھ کر چاچا خیرو پریشان تھے۔

ج۔کیونکہ افضل تین دن سے تنہا ہی بند کو اونچا کرنے میں مصروف تھا اور اتنا بڑا بند باندھنا ایک بندے کا کام نہیں تھا۔

(ii) گاؤں کے لوگ بارش کے موسم میں گاؤں چھوڑ جاتے تھے۔

ج۔گاؤں دریا کے کنارے آباد تھا اور ہر سال بارشوں کے بعد سیلاب کا خطرہ رہتا تھا اسی لیے لوگ گاؤں چھوڑ کر چلے جاتے تھے۔

iv) کچھ لوگوں نے افضل کے ساتھ بند کو مضبوط بنانے کا کام شروع کیا۔

ج۔ افضل کو اکیلا کام کرتے دیکھ کر کچھ اور لوگوں کی بھی ہمت بندھ گئی اور انھوں نے افضل کے ساتھ مل کر کام کا آغاز کر دیا۔

v) سب لوگوں کے چہروں پر سکون کیا آثار نمایاں ہو گئے۔

ج۔دریا کا بند مضبوط باندھنے کی وجہ سے گاؤں سیلاب کی تباہ کاریوں سے محفوظ رہا اور سیلاب کا خطرہ ٹلتے دیکھ کر گاؤں کے لوگوں کے چہروں پر سکون کے آثار نمایاں ہو گئے۔

بعد از مطالعہ

سرگرمی نمبر۸: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

(i) گاؤں میں سیلاب کا خطرہ کیوں رہتا تھا؟

ج۔دریا کے کنارے آباد ہونے کی وجہ سے ہر سال برسات کے موسم میں گاؤں میں سیلاب کا خطرہ رہتا تھا۔

(ii) گاؤں کے لوگ سیلاب سے بچنے کے لیے کیا کرتے تھے؟

ج۔گاؤں کے لوگ سیلاب سے بچنے کے لیے اپنا ضروری سامان اور مویشی لے کر نمبردار کی اونچی حویلی یا مکان کی چھتوں اور اونچے ٹیلوں پر بیٹھ جاتے تھے۔

(iii) افضل نے اکیلے ہی کام کا آغاز کیوں کر دیا تھا؟

ج۔افضل نے اکیلے ہی کام کا آغاز اس لیے کر دیا تھا کیونکہ جب اس نے گاؤں والوں کے سامنے بند کو خود ہی مضبوط کرنے کی تجویز رکھی تو سب نے کہا کہ یہ حکومت کا کام ہے ہم کیا کر سکتے ہیں۔

(iv) گاؤں کے لوگوں میں اتفاق کس طرح پیدا ہوا؟

ج۔چاچا خیرو نے گاؤں کے لوگوں کو سمجھایا کہ سب مل کر اتحاد سے دریا کے بند کو مضبوط کرنے میں افضل کی مدد کریں گے تو انشا اللہ سیلاب کے نقصانات سے محفوظ رہیں گے۔چاچا خیرو کی سب ہی عزت کرتے تھے اس لیے ان کے اصرار پر لوگوں میں اتفاق پیدا ہوا اور سب نے بند کو مضبوط کرنے میں ایک دوسرے کی مدد کی۔

(v) لوگوں نے اپنے اتفاق سے کیا سبق سیکھا؟

ج۔لوگوں نے اپنے اتحاد و اتفاق سے یہ سبق سیکھا کہ مل کر کام کرنے میں برکت ہوتی ہے اور مشکل نظر آنے والا کام سب کے مل کر کرنے سے آسان ہو جاتا ہے اور پھر اللہ کے حکم سے بڑی سے بڑی مصیبت سے بھی باآسانی محفوظ رہا جا سکتا ہے۔

(vi) اتفاق سے اللہ کی مدد کیسے حاصل ہوتی ہے؟

ج۔جب کوئی بھی کام اتحاد و اتفاق سے کیا جائے تو اللہ تعالیٰ اس کام میں برکت ڈال دیتے ہیں اور آسانی فرما دیتے ہیں۔

قواعد

سرگرمی نمبر۹:۔مندرجہ ذیل جملوں کو فعل کی اقسام کے لحاظ سے علیحدہ کیجیے

فعلِ ماضی	فعلِ حال	فعلِ مستقبل
علی نے کتاب خریدی	علیزہ فاطمہ مضمون لکھ رہی ہے	بچے پکنک منانے جائیں گے
ماموں جان نے کل بچوں کو آئس کریم کھلائی تھی		دادا جان ۹ بجے خبر نامہ سنیں گے۔
بلی صحن میں دودھ پی رہی تھی	امی بریانی پکا رہی ہیں	میں شام میں کرکٹ کھیلوں گا
	باجی کپڑے استری کر رہی ہیں	
	مریم گڑیا سے کھیل رہی ہے۔	

آیئے تخلیق کار بنیں

سرگرمی نمبر۱۰: اپنے ہم جماعتوں کو خط تحریر کریں جس مین انہیں اتحاد و اتفاق کی اہمیت بتائیں اور انہیں آمادہ کریں کہ وہ مل جل کر اسکول کے ہفتۂ صفائی میں حصّہ لیں۔

ناظم آباد نمبر ۶ کراچی

۹ جون ۲۰۲۰ء

میرے پیارے ہم جماعتوں

اسلام علیکم!

اللہ سے امید کرتا ہوں/کرتی ہوں کہ آپ سب خیریت سے ہوں گے اور اپنی تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ غیر نصابی سرگرمیوں میں بھی مصروف عمل ہوں گے۔پیارے

دوستو ! میں آپ کی توجہ اس جانب مبذول کروانا چاہتی ہوں/ چاہتا ہوں یا یوں کہہ لیجیے کہ یاد دہانی کروانا چاہتی ہوں/ چاہتا ہوں کہ ہر وہ کام جو باہمی رضامندی اور ایک دوسرے کا ساتھ دے کر اتحاد اتفاق سے کیا جاتا ہے اللہ اس کام میں آسانی اور برکت ڈال دیتے ہیں لہذا میں آپ سب سے گزارش کرتی ہوں/ کرتا ہوں کہ ہمارے اسکول میں ہفتہ صفائی کی جو مہم چلائی جارہی ہے اس میں سب مل کر بھرپور طریقے سے اپنا حصہ ڈالیں کیونکہ آپ سب جانتے ہیں کہ ''صفائی نصف ایمان ہے'' اور یہ اس وقت ہی ممکن ہے جب ہر ایک شخص اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے اس مہم میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرے اور اس کام کو آسان بنائے۔ امید کرتا ہوں/ کرتی ہوں کہ آپ سب میری اس بات سے اتفاق کریں گے۔

اللہ آپ کا مددگار رہو (آمین) آپ کا ساتھی/ آپ کی ساتھی

ا۔ب۔ج

یہ خط کا نمونہ دیا گیا ہے ۔طلبہ وطالبات خط خود تحریر کریں۔

نعت

قبل از مطالعہ

سرگرمی۔ا اگر تو ہمیں جنت میں جانا ہے تو ہمیں کرنا کیا کیا کرنا پڑے گا؟ جال بنائیں۔

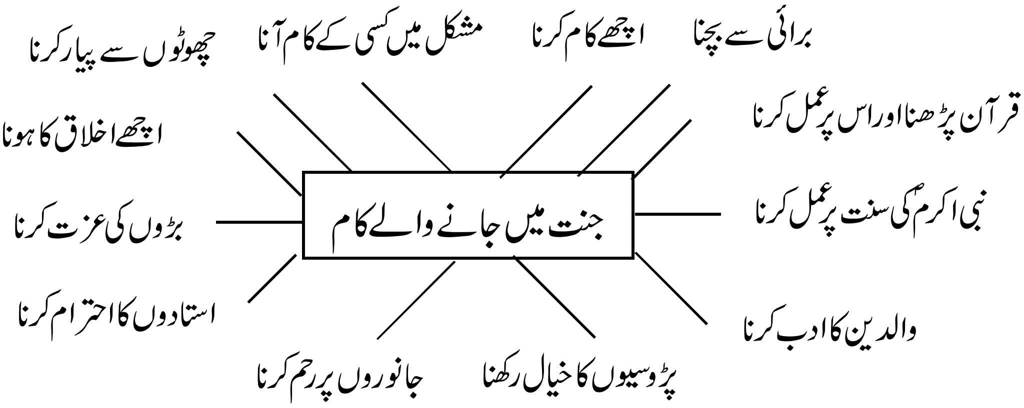

دوران مطالعہ

سرگرمی ۲۔مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے معنوں سے ملائیے۔

ا۔ب ۲۔ پ ۳۔ الف

سرگرمی نمبر ۳۔ دیئے گئے الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے۔

زیدان ہر روز پانچ وقت کی نماز مسجد میں ادا کرتا ہے۔اسے مسجد سے ایک الگ ہی عقیدت ہے۔ایک نماز پڑھ کر آتا ہے تو اگلی نماز کے لیے اس کا دل مچلنے لگتا ہے۔اس کا اللہ اور اللہ کے گھر سے محبت کا دعویٰ جھوٹا نہیں۔اس کے ہر عمل سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اللہ سے محبت کرتا ہے۔اس کی نیکی کی وجہ سے عدو بھی اس کا دوست بن جاتا ہے۔

سرگرمی نمبر ۴۔مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
۱)عقیدت	ہمیں اپنے بہت ہی پیارے آخری نبی حضرت محمدؐ سے عقیدت و محبت ہے۔
۲) عدو	حمزہ اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے اپنے ہر عدو کو بھی دوست بنا لیتا ہے
۳)دل مچلنا	گرمیوں کے موسم میں میری امی آم کا بہت ہی مزیدار مربّہ بناتی ہیں جس کو کھانے کے لیے میرا دل ہر وقت مچلتا رہتا ہے۔

۴)دعویٰ	علی یہ دعوی کرتا ہے کہ اس سے بہادر کوئی نہیں ۔	

سرگرمی نمبر ۵۔شاعر نے کس کس چیز کے لیے نبیؐ کے طریقے پر چلنے کی نصیحت کی ہے؟ جال بنائیں۔

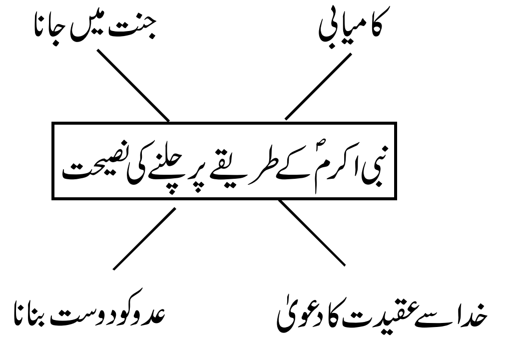

بعد از مطالعہ

سرگرمی نمبر ۶۔(۱)نظم کا مرکزی خیال تحریر کیجیے

اس نظم میں شاعرہ مسلمانوں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہہ رہی ہیں کہ اگر تم دین و دنیا میں بھلائیاں اور کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہو تو تمھیں نبیؐ کے طریقے پر چلنا پڑے گا اور واحد یہ راستہ ہے جو تمھیں اللہ کے سامنے سرخرو کرسکتا ہے۔

(۲)نظم میں سے اپنی پسند کے تین اشعار کی تشریح کریں۔

کامیابی اگر تم یہاں چاہتے ہو
نبیؐ کے طریقے پہ چلنا پڑے گا

حوالہ:۔یہ شعر ہماری درسی کتاب کی نظم ''نعت'' سے لیا گیا ہے جس کی شاعرہ ''سجیلہ ابرار'' ہیں،

تشریح:۔مندرجہ بالا شعر میں شاعرہ کامیابی کا تذکرہ کرتے ہوئے کہہ رہی ہیں کہ اگر دین و دنیا میں کامیاب و کامران ہونا چاہتے ہو تو نبیؐ کی سنت اور ان کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا پڑے گا زندگی کے ہر امتحان میں کامیاب ہو کر اللہ کے سامنے سرخرو ہونے کا واحد راستہ نبیؐ کا بتایا اور دکھلایا ہوا راستہ ہے۔

عدو کو بنانا اگر دوست چاہو
نبیؐ کے طریقے پہ چلنا پڑے گا

حوالہ:۔یہ شعر ہماری درسی کتاب کی نظم ''نعت'' سے لیا گیا ہے۔جس کی شاعرہ ''سجیلہ ابرار'' ہیں

تشریح۔مندرجہ بالا شعر میں شاعرہ کہہ رہی ہیں کہ اگر ہم اپنے دشمنوں کو بھی اپنا دوست اور خیر خواہ بنانا چاہتے ہیں تو ہمیں نبی اکرمؐ کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا پڑے گا کیونکہ آپؐ کی زندگی ہمارے لیے ایک بہترین مثال ہے اور آپؐ کے دشمن بھی آپ کے اچھے اخلاق کی وجہ سے دوست بن جاتے تھے۔

نہیں اور کوئی بھی رستہ سمجھ لو
نبیؐ اکرمؐ کے طریقے پر چلنا ہوگا

حوالہ۔یہ شعر ہماری درسی کتاب کی نظم ''نعت سے لیا گیا ہے۔جس کی شاعرہ ''سجیلہ ابرار'' ہیں۔

تشریح۔شاعرہ اس شعر میں اس بات کی وضاحت کررہی ہیں کہ اگر ہم دین و دنیا میں کامیابی چاہتے ہیں تو ہمارے پاس اس کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں ہے کہ ہم اللہ کے نبیؐ کے بتائے ہوئے راستے پر چلیں۔اللہ کی طرف جانے والا سیدھا راستہ تو بس اللہ کے نبیؐ کی پیروی ہی ہے۔

نوٹ:۔بچے نظم ''نعت'' میں سے خود اپنی پسند کے تین اشعار کی تشریح کریں گے۔

قواعد

سرگرمی نمبر ۷۔آپ پچھلے اسباق میں فعل کی اقسام پڑھ چکے ہیں۔مندرجہ ذیل عبارت کو فعل ماضی میں تبدیل کریں۔

شاعل ایک نیک بچہ تھا۔وہ ہمیشہ وقت پر اٹھتا تھا،نماز پڑھتا تھا اور پھر وقت پر اسکول پہنچتا تھا۔وہ اپنے اساتذہ کی بہت عزت کرتا تھا اوران کی باتیں غور سے سنتا تھا۔وہ شام میں محلے کے لڑکوں کے ساتھ کرکٹ کھیلتا تھا اور خوب چوکے چھکے لگاتا تھا۔اس کے والدین کو اس سے بہت امید تھی کہ وہ ایک دن ضرور بڑا بن جائے گا۔

سرگرمی نمبر ۸۔مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے فعل مستقبل کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
کمرہ	مسفرہ کے کمرے کا رنگ وروغن اوراس کی مرمت اس سال کے آخر تک کروایا جائے گا۔
نتیجہ	دنیا میں کیے گئے ہر ایک اچھے عمل کا نتیجہ آخرت میں انشااللہ ضرور ملے گا۔
کامیابی	جو شخص نبیؐ کے بتائے ہوئے راستے پر چلے گا کامیابی انشاءاللہ اس کا مقدر ہوگی۔
ڈانٹ	ابراہیم صبح دیر سے اٹھنے پر فکر مند ہے کیونکہ اب اسے امی کی ڈانٹ کھانی پڑے گی۔
علم	عبداللہ کو امید ہے کہ وہ قرآن کا علم اپنے محلے کے گھر گھر میں پہنچا دے گا۔

آیئے تخلیق کار بنیں

سرگرمی نمبر ۹:۔رسولؐ کے نام ایک خط تحریر کریں جس میں ان سے اپنی عقیدت ومحبت کا اظہار کریں۔

جنت الفردوس

۹ جولائی ۲۰۲۰ء

میرے پیارے محمدؐ

اسلام علیکم!

مجھے یقین ہے کہ آپ جنت الفردوس کے بہت اعلیٰ مقام پر ہیں۔میرا عقیدہ وایمان ہے کہ آپ اللہ کے آخری نبی اور رحمت اللعالمین ہیں۔قرآن میں جگہ جگہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ آپؐ اللہ کا پیغام لیکر آئے اور آپؐ واقعی کیا پیارا اور سچا پیغام لے کر آئے تھے جس نے انسانیت کی رہنمائی کی۔میں اس خط کے ذریعے آپ کو یہ بتانا چاہتی ہوں/ چاہتا ہوں کہ مجھے آپ سے بے حد محبت ہے کیونکہ آپ کی زندگی ہمارے لیے ایک بہترین نمونہ ہے جو ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ والدین کا احترام کیوں کرنا ہے اور کیسے کرنا ہے۔چھوٹوں سے محبت وشفقت سے پیش آنا ہے، جانوروں پر رحم کرنا ہے استادوں کی عزت کرنی ہے ۔اللہ کی دی ہوئی ہر نعمت پر شکر کرنا ہے غرض زندگی کے ہر پہلو میں آپ نے قرآن وسنت کی روشنی میں ہماری رہنمائی کی ہم سب یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کہ آپ سے محبت اور وفاداری درحقیقت اللہ سے محبت اور وفاداری ہے۔میں اپنے خط کا اختتام اس شعر سے کرنا چاہتی ہوں۔

؎ کس شان سے اللہ نے اتارے ہیں محمدؐ

ہر دور میں ہر شخص کو پیارے ہیں محمدؐ

فقط آپ کی/آپ کا امّتی

بچے کی دعا

قبل از مطالعہ

سرگرمی نمبر:۱

۱۔آپ اللہ سے کیا دعا مانگنا چاہتے ہیں؟ فہرست بنائیے۔

نوٹ: جواب بچے خود تحریر کریں گے۔

۲۔اپنی فہرست کا اپنے ساتھی کی فہرست سے موازنہ کیجیے۔

نوٹ: جب بچے خود اپنی فہرست بنالیں گے تو جماعت میں اپنے ساتھی کی فہرست سے خود موازنہ کریں گے۔

دوران مطالعہ

سرگرمی نمبر۲: مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے معنی سے ملائیں۔

۱۔ٹ ۲۔ الف ۳۔ ت ۴۔ ب ۵۔ پ ۶۔ج ۷۔ ح ۸۔ خ ۹۔ث ۱۰۔چ

سرگرمی نمبر۳: مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجئے۔

علی کے دردمند دل کی ایک ہی تمنا تھی کہ وہ غریب لوگوں کے کام آئے۔جب اس کے برے دن تھے تو کسی نے اس کی حمایت نہ کی تھی۔اس کی زندگی کے اندھیرے میں کسی نے اجالا نہ کیا تھا۔اب وہ کسی مقام پر پہنچ گیا تھا تو وہ چاہتا تھا کہ وہ دکھی انسانیت کے لیے شمع بن کر روشنی پھیلائے۔

سرگرمی نمبر۴: مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

الفاظ	جملے
دردمند	اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند کرتے ہیں جو دردمندوں کی مدد کرتے ہیں۔
شمع	حمزہ ہمیشہ اللہ سے یہ دعا کرتا ہے کہ وہ لوگوں کی زندگی میں شمع بن کر علم کی روشنی پھیلائے۔
حمایت	استاد نے بچوں کی پکنک پر جانے کی خواہش کی حمایت کی۔
اجالا	اجالا ہوتے ہی پرندے چہچہانے لگتے ہیں۔
تمنا	عبداللہ کی یہ تمنا ہے کہ وہ اپنے والدین کو حج کروائے۔

بعد از مطالعہ

سرگرمی نمبر۵: شاعر نے جو دعائیں مانگی ہیں ان کی فہرست بنائیں۔

۱۔ ان کی زندگی شمع کی صورت ہو۔ ۲۔دنیا کا اندھیرا ان کے دم سے دور ہو جائے۔ ۳۔ہر جگہ ان کے چمکنے سے اجالا ہو۔

۴۔ان کے دم سے ان کے وطن کی زینت ہو۔ ۵۔ان کی زندگی پروانے کی طرح ہو جو شمع سے محبت کرتا ہے۔

۶۔انہیں علم کی شمع سے محبت ہو۔ ۷۔وہ غریبوں کی حمایت کریں۔

۸۔وہ دردمندوں سے اور ضعیفوں سے محبت کریں۔ ۹۔اللہ انہیں برائی سے بچائے۔ ۱۰۔اللہ انہیں نیکی کی راہ پر چلائے۔

سرگرمی نمبر۶: اپنی دعاؤں کی فہرست اور شاعر کی دعاؤں کی فہرست کا موازنہ کیجیے۔کیا آپ کی کوئی دعا شاعر کی دعا سے ملتی ہے؟ آپ کی دعاؤں اور شاعر کی دعاؤں میں کیا فرق ہے؟ تبادلہ خیال کیجیے۔

ج۔ بچے یہ کام سبق سے پہلے مرتب کی گئی اپنی دعاؤں کی فہرست کے مطابق خود کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۷: مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کریں۔

زندگی ہو میری پروانے کی صورت یارب
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب

حوالہ۔ مندرجہ بالا شعر نظم ''بچے کی دعا'' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر ''علامہ اقبال'' ہیں۔

تشریح۔ اس شعر میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ اے اللہ! میری زندگی ایک پروانے کی طرح ہو جو روشنی کے اردگرد گھومتا رہتا ہے۔ اے میرے رب! مجھے علم کی شمع کا پروانہ بنا دے تاکہ میں ہر دم علم حاصل کرنے میں لگا رہوں۔

میرے اللہ برائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اسی راہ پر چلانا مجھ کو

حوالہ: مندرجہ بالا شعر نظم ''بچے کی دعا'' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر ''علامہ اقبال'' ہیں۔

تشریح: شاعر اس شعر میں کہہ رہے ہیں کہ اے اللہ! مجھے برائی سے بچا کر نیکی کے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرما کیونکہ ہر اچھا اور سیدھا راستہ انسان کو برائیوں سے دور رکھتا ہے اس لیے میری یہ تمنا ہے کہ میں نیک راستے پر چل کر برائیوں سے دور رہوں۔

قواعد

سرگرمی نمبر ۸: مندرجہ ذیل جملوں کو فعلِ مستقبل میں تبدیل کریں۔

	جملے	فعل مستقبل
۱	میں کل اسکول نہیں جا سکا۔	میں کل اسکول نہیں جاؤں گا۔
۲	کل جماعت میں حاضری کم تھی۔	کل جماعت میں حاضری کم ہوگی۔
۳	آج بہت گرمی ہے۔	کل بہت گرمی ہوگی۔
۴	میرے سر میں شدید درد ہے۔	میرے سر میں شدید درد ہوگا۔
۵	کیا تمہارا کام مکمل ہے؟	کیا تمہارا کام مکمل ہوگا؟

سرگرمی نمبر ۹: مندرجہ ذیل عبارت کو فعلِ مستقبل میں تبدیل کریں اور عبارت دوبارہ تحریر کریں۔

بخار کی وجہ سے میں کل اسکول نہیں جاؤں گا۔ استاد صاحب خوب کام کروائیں گے جو میں نہ کر سکوں گا۔ مجھے اپنا کام چھوٹ جانے کا افسوس تو ہوگا مگر کل میرا کھیل کا پیریڈ ہوگا جو چھوٹ جانے کا مجھے زیادہ افسوس ہے۔ ہفتے میں ایک کھیل کے پیریڈ کا سب انتظار کرتے ہیں۔ سب دوست خوب کھیلیں گے اور ان کو بہت مزہ آئے گا مگر میں موجود نہیں ہوں گا۔

آیئے تخلیق کار بنیں

سرگرمی نمبر ۱۰: علامہ اقبال کی نظم ''بچے کی دعا'' کو نثر میں تحریر کریں۔

میرے لب پر یہ دعا تمنا بن کر آتی ہے کہ میری زندگی شمع کی طرح ہو جائے۔ ساری دنیا کا اندھیرا میرے دم سے دور ہو جائے اور میرے چمکنے سے ہر جگہ اجالا ہو جائے۔ میرے دم سے میرے وطن کو زینت ملے بالکل ویسے ہی جیسے پھول باغ کو زینت دیتے ہیں۔

میری زندگی پروانے جیسی ہواور میں علم کی شمع سے محبت کروں۔ میرا کام غریبوں کی حمایت کرنا ہواور دردمندوں اور بوڑھوں سے محبت کروں۔ اے اللہ! مجھے ہر برائی سے بچالے اور ایسی راہ چلا جو نیکی کی راہ ہو۔

سرگرمی نمبر۱۱: اپنی کسی دعا کو شعر میں تحریر کریں۔

نوٹ: بچے اپنی کسی دعا کو خود شعر میں تحریر کریں گے۔

نوٹ:۔ بچے اپنی کسی دعا کو خود شعر میں تحریر کریں گے۔

میرے لب پر یہ دعا تمنا بن کر آتی ہے کہ میری زندگی شمع کی طرح ہو جائے۔ ساری دنیا کا اندھیرا میرے دم سے دور ہو جائے اور میرے چمکنے سے ہر جگہ اجالا ہو جائے۔ میرے دم سے میرے وطن کی زینت ملے بالکل ویسے ہی جیسے پھول باغ کو زینت دیتے ہیں۔

میری زندگی پروانے جیسی ہواور میں علم کی شمع سے محبت کروں۔ میرا کام غریبوں کی حمایت کرنا ہواور میں دردمندوں اور بوڑھوں سے محبت کروں۔ اے اللہ! مجھے ہر برائی سے بچالے اور ایسی راہ چلا جو نیکی کی راہ ہو۔

شیر میسور

قبل از مطالعہ

سرگرمی نمبر۱: آپ کو کس چیز سے ڈر لگتا ہے؟

ج۔ مجھے اندھیرے اور جن بھوتوں وغیرہ سے ڈر لگتا ہے۔ (بچے اس سوال کا جواب انفرادی طور پر دیں گے)

سرگرمی نمبر۲: آپ کے خیال میں بہادر شخص کیسا ہوتا ہے؟ جال بنائیے۔

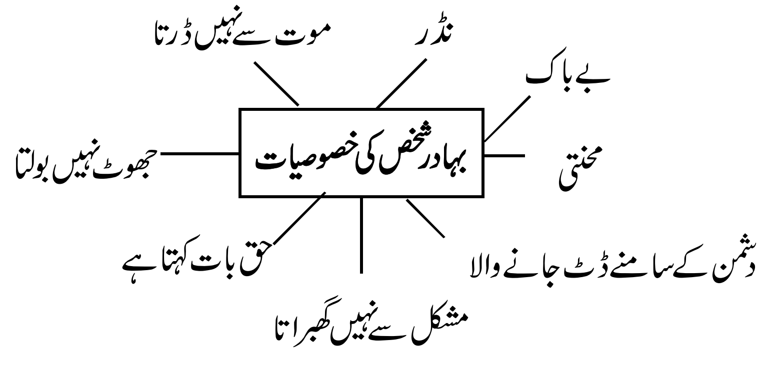

سرگرمی نمبر۳: مندرجہ ذیل الفاظ اور محاورات کو ان کے معنی سے ملائیں۔

۱۔ پ ۲۔ ٹ ۳۔ الف ۴۔ ج ۵۔ ب ۶۔ ح ۷۔ ت ۸۔ ث ۹۔ چ ۱۰۔ ڈ ۱۱۔ ڑ ۱۲۔ خ

۱۳۔ ز ۱۴۔ د ۱۵۔ س ۱۶۔ ذ ۱۷۔ ر ۱۸۔ ژ

سرگرمی نمبر۴: مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے۔

علی اور عثمان رات کے وقت اپنے کمرے میں بیٹھے تھے۔ اچانک انھیں محسوس ہوا کہ ان کے عقب میں کوئی کھڑا ہے۔ وہ دونوں چوکنا ہو گئے۔ ان پر ہیبت طاری ہو گئی اور وہ سوچنے لگے کہ یہ جو کوئی بھی ہے اگر اس سے دوبدو لڑائی ہوئی تو ہم کیا حربے استعمال کریں گے۔ ابھی وہ اپنے جوہر دکھانے کا سوچ ہی رہے تھے کہ ان کی بلی مانو میاؤں میاؤں بولتی ہوئی سامنے آ گئی ان دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا اور ہنسنے لگے۔

سرگرمی نمبر۵: مندرجہ ذیل جملوں کے لیے درست کالم میں ☆ کا نشان لگایئے۔

جملے	صحیح	غلط	سبق میں موجود نہیں
ا۔ٹیپو سلطان نے اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔			☆
۲۔ٹیپو سلطان کو شیر میسور کہا جاتا ہے۔	☆		
۳۔شیر نے ٹیپو سلطان کو زخمی کر دیا۔		☆	
۴۔ٹیپو سلطان انگریزوں کے لڑنے کے انداز سے واقف نہ تھے۔		☆	
۵۔میر جعفر ایک غدّار تھا۔	☆		
۶۔ٹیپو سلطان کی والدہ بہت امیر تھیں۔			☆
۷۔ٹیپو سلطان ایک بہادر استاد تھے۔		☆	

سرگرمی نمبر۶۔مندرجہ ذیل معلومات مکمل کریں۔

i	ٹیپو سلطان کے والد کا نام	حیدر علی
ii	ٹیپو سلطان کی ریاست کا نام	میسور
iii	ٹیپو سلطان نے ان میں مہارت حاصل کی	شمشیر زنی تیر اندازی اور نیزہ بازی، بندوق چلانے میں
iv	انگریز اس ملک پر قبضہ کرنا چاہتے تھے	ہندوستان
v	ٹیپو سلطان کا خطاب	شیر میسور
vi	ٹیپو سلطان کی فوج کے دو غداروں کے نام	میر صادق اور پورنیا
vii	ٹیپو سلطان کا مشن	انگریزوں کو ہندوستان سے باہر نکالنا
vii	ٹیپو سلطان کا مشہور قول	’’شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے بہتر ہے‘‘

بعد از مطالعہ

سرگرمی نمبر۷: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

(i) ٹیپو سلطان کو شیر میسور کا خطاب کس نے دیا اور کیوں دیا؟

ج۔ٹیپو سلطان کو شیر میسور کا خطاب ان کے فرانسیسی جرنیل دوست نے دیا تھا کیونکہ سلطان نے اپنے دوست کی جان بچانے کے لیے شیر سے دو بدو لڑائی کی اور شیر پر قابو پا کر اس کو ہلاک کر دیا تھا۔

(ii) آپ کے خیال میں ٹیپو سلطان نے شمشیر زنی، تیر اندازی، نیزہ بازی اور بندوق چلانا کیوں سیکھی؟

جواب۔انھوں نے ہی اپنے والد کے بعد میسور کی سلطنت سنبھالنی تھی اور ان کا مشن تھا کہ انگریزوں کو ہندوستان سے باہر نکالنا ہے۔

(iii) انگریزوں کی سازشیں کیسے کامیاب ہوئیں؟

ج۔انگریزوں کی سازشیں کامیاب ہونے میں میر صادق اور پورنیا جیسے لالچی اور غداروں کا ساتھ ملنا بہت بڑی وجہ تھا۔چونکہ ان دونوں نے ٹیپو سلطان کی

فوج میں رہتے ہوئے انگریزوں کا ساتھ دیا اور انگریزوں نے موقع غنیمت جان کر سرنگا پٹم کے قلعے پر حملہ کر دیا۔

(iv) ٹیپو سلطان کی کیا خواہش تھی؟

ج۔ٹیپو سلطان کی خواہش تھی کہ وہ ہندوستان کے مسلمانوں کو غلامی کی پستی سے نکال دیں۔اسی مقصد کے لیے انہوں نے اپنی حکومت حتیٰ کہ اپنی جان کی قربانی بھی دی۔

(v) ہمیں ٹیپو سلطان کی زندگی سے کیا سبق ملتا ہے؟

ہمیں ٹیپو سلطان کی زندگی سے بہادری، شجاعت، جواں مردی اور دشمن کے سامنے حق پر ڈٹ جانے کا سبق ملتا ہے اس سے یہ سبق بھی ملتا ہے کہ ہمیں دنیا کا غلام بننے کی بجائے اللہ کا غلام بننا چاہیے۔

قواعد

سرگرمی نمبر ۸: مندرجہ ذیل جملوں میں سے اسمِ نکرہ اور معرفہ چن کر درست کالم میں تحریر کریں۔

جملے	اسم معرفہ	اسم نکرہ
ا۔ٹیپو سلطان کو جانوروں میں شیر پسند تھا۔	شیر۔ٹیپو سلطان	جانوروں
۲۔الماری کے اوپر ایک بوتل رکھی ہے۔		الماری۔بوتل
۳۔ارمغان اردو ایک اچھی درسی کتاب ہے۔	ارمغان اردو	کتاب
۴۔مجھے پھل پسند ہیں اور انجیر تو بہت ہی پسند ہے۔	انجیر	پھل
۵۔میرا اسکول شارع فیصل پر ہے۔	شارع فیصل	اسکول

سرگرمی نمبر ۹۔اپنی پسند کے اسم معرفہ اور اسم نکرہ سے پانچ جملے تخلیق کیجیے۔

الفاظ	جملے
کراچی	کراچی پاکستان کی شہہ رگ ہے کیونکہ پاکستان کی معیشت کا بڑا حصہ کراچی سے ملتا ہے۔
پارک	میرا بھائی عبداللہ روزانہ شام کے وقت اپنے دوست کے ساتھ پارک میں سائیکل چلانے جاتا ہے۔
ٹیپو سلطان	ٹیپو سلطان ایک بہادر، محنتی اور نڈر سپہ سالار اور حکمران تھے۔
پھل	رمیصا کی دادی جان کو دوپہر کے کھانے میں پھل کھانا بہت پسند ہیں اور وہ پھلوں میں سیب، کیلا اور امرود بہت شوق سے کھاتی ہیں۔
پاکستان	پاکستان ایک اسلامی ملک ہے جو اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا تھا اس لئے یہ وطن ہمیں دل و جان سے عزیز ہے ۔

نوٹ: یہ جملے نمونے کے طور پر دیئے جا رہے ہیں۔طلبا و طالبات یہ سرگرمی خود کریں گے۔

آیئے تخلیق کار بنیں

سرگرمی نمبر ۱۰: ٹیپو سلطان کے بارے میں مندرجہ ذیل جال مکمل کیجئے۔

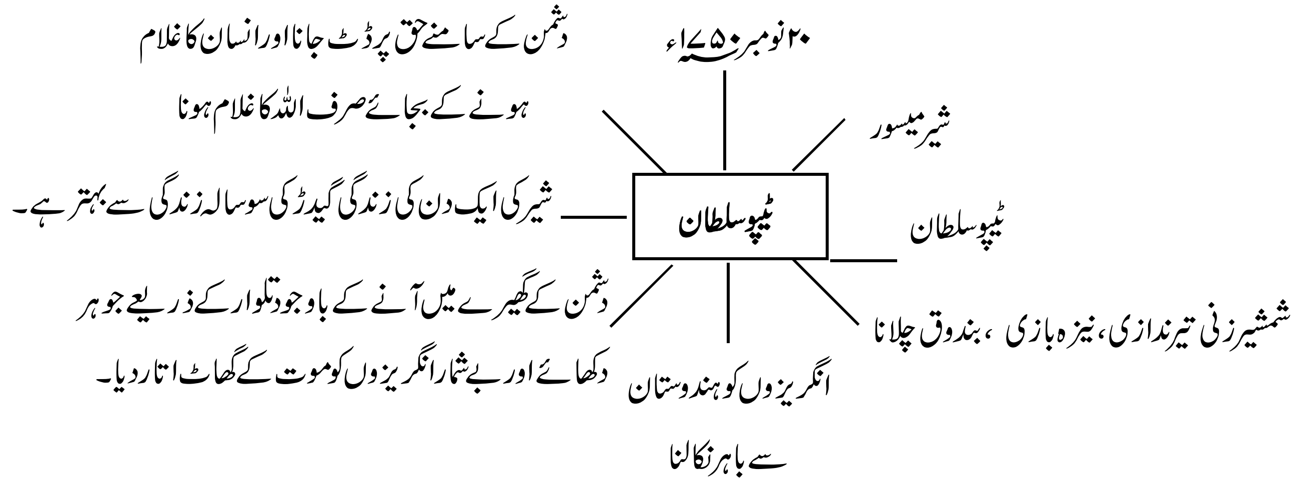

سرگرمی نمبر ۱۱۔ جال کی مدد سے سبق کا خلاصہ تحریر کیجئے۔

ریاست میسور کے سلطان نے اپنے فرانسیسی جرنیل کی جان بچانے کے لیے شیر سے دوبدو لڑائی کی اور گھمسان کی لڑائی کے بعد شیر پر قابو پا کر اسے ہلاک کیا تو ان کے دوست نے اس بہادری کو دیکھتے ہوئے انھیں ''شیر میسور کا خطاب دیا۔ یہ شیر دل نوجوان مسلمانوں کے ہیرو ٹیپو سلطان تھے۔ ٹیپو سلطان میسور کے بہادر حکمران حیدر علی کے بیٹے تھے۔ ٹیپو سلطان نے چھوٹی عمر میں ہی جنگی تربیت حاصل کی اور شمشیر زنی، تیر اندازی، نیزہ بازی اور بندوق چلانے میں مہارتیں حاصل کیں۔ آپ نے انگریزوں کو ہندوستان سے باہر نکالنے کا مشن بنا رکھا تھا۔ جب انگریزوں نے ٹیپو سلطان کی فوج کے دو غداروں کے ساتھ مل کر سرنگا پٹم کے قلعے پر حملہ کر دیا تھا تو ان کے غداروں نے انگریزوں سے صلح کرنے کی تجاویز دیں تو ٹیپو سلطان نے اپنا مشہور جملہ کہا ''شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے بہتر ہے'' اور جب انگریز فوج غداروں کی مدد سے قلعے کے اندر داخل ہوئی اور سلطان کی فوج کو گھیرے میں لیا تو آپ نے اپنی تلوار کے جوہر دکھائے اور بے شمار انگریزوں کو موت کے گھاٹ اتارنے کے بعد بالآخر وہ شہادت کا درجہ پا گئے۔ دشمنوں پر مرتے دم تک اپنی ہیبت طاری رکھی۔ ٹیپو سلطان کی زندگی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ غلامی کی زندگی سے بہتر موت ہے اور غلامی صرف اللہ کی ہونی چاہیے حق کی خاطر بہادری اور دلیری سے دشمنوں کا مقابلہ کرنا چاہیے۔

بوندوں کی فریاد

قبل از مطالعہ:

سرگرمی نمبر ۱(i): پانی ہمارے کس کام آتا ہے؟ جال بنائیں۔

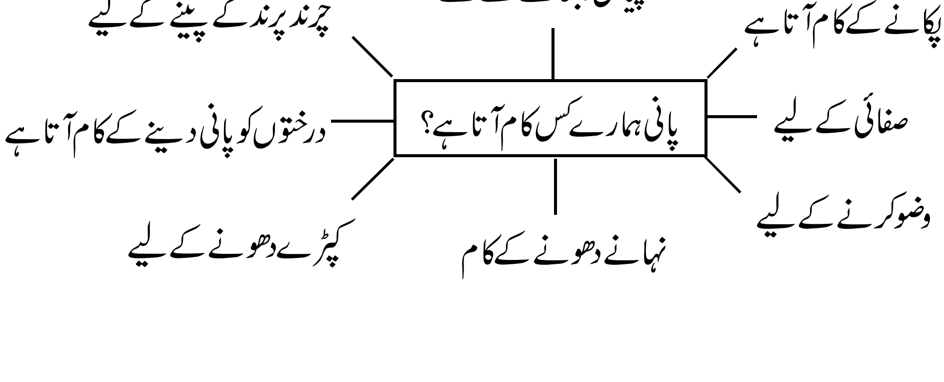

(ii)۔ پانی ہمیں کن ذرائع سے حاصل ہوتا ہے؟ فہرست بنائیں۔

ا۔بارش ۲۔سمندر ۳۔دریا ۴۔چشمے ۵۔نہریں

سرگرمی نمبر۲: مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے معنوں سے ملائیں۔

ا۔ج ۲۔ث ۳۔الف ۴۔ ح ۵۔ ب ۶۔خ ۷۔پ ۸۔ٹ ۹۔ ت ۱۰۔چ ۱۱۔ڑ ۱۲۔ ر ۱۳۔ص

۱۴۔ د ۱۵۔ذ ۱۶۔ش ۱۷۔ ز ۱۸۔ ڈ ۱۹۔ ژ ۲۰ س

سرگرمی نمبر۳: مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے۔

حامد گرمی سے بے حال تھا اور ہوتا بھی کیوں نا جولائی کی جھلسا دینے والی گرمی تھی۔ ہر طرف ہو کا عالم تھا۔ چرند پرند پانی کو ترس رہے تھے۔ گرمی نے گویا تمام زندگی کا نظام درہم برہم کر دیا تھا۔ ہوا اور بارش کے دور دور تک کوئی آثار نہ تھے۔ حامد نے اپنے گھر کے باہر ٹھنڈے پانی کا پیالہ بھر کر رکھا۔ تھوڑی ہی دیر میں ایک بلی نمودار ہوئی اور پانی پینے لگی۔ پھر ایک چڑیا آئی پھر ایک کوا۔ یہ دیکھ کر حامد خوشی سے پھولے نہ سمایا کہ اس کی چھوٹی سی کوشش سے اللہ کی مخلوق کا بھلا ہو گیا۔ اب تو اس کا یہ معمول ہے کہ باہر سے آتے ہی وہ پانی کا پیالہ بھر کر باہر رکھ دیتا ہے۔

سرگرمی نمبر۴: مندرجہ ذیل الفاظ کے جملے بنائیے۔

الفاظ	جملے
چرند پرند	سورج کی سپیدی پھیلنے سے پہلے ہی چرند پرند اللہ کی حمد و ثنا بیان کرتے ہیں۔
مخلوق	ہم سب انسان اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ مخلوق ہیں اور ہم سب کو اللہ کی طرف ہی واپس لوٹ کر جانا ہے۔
ناشکری	ہمیں ہر حال میں اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہیے کیونکہ اللہ ناشکری کرنے والے کو سخت ناپسند کرتا ہے۔
درہم برہم	تیز طوفانی بارشوں نے کراچی کے نظامِ زندگی کو درہم برہم کر دیا۔
نمودار	آسمان پر اچانک گہرے بادل نمودار ہوتے ہی زیدان نے گھر میں بارش بارش کا شور مچانا شروع کر دیا۔

دورانِ مطالعہ:

سرگرمی نمبر۵: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

ا۔کہانی میں کونسے مہینے کا ذکر ہے؟

ج۔کہانی میں جولائی کے مہینے کا ذکر ہے۔

۲۔گرمی کی شدت بیان کرنے کے لیے کون سا لفظ استعمال ہوا ہے؟

ج۔گرمی کی شدت بیان کرنے کے لیے 'جھلسا' کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

۳۔ سب کی نظر کس پر تھی؟

ج۔سب کی نظریں بادلوں پر تھی۔

۴۔پانی کی معصوم بوندیں آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر کیا دیکھ رہی تھیں؟

ج۔ پانی کی معصوم بوندیں آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر حیرت سے شہر کی بلند و بالا عمارتوں کو دیکھ رہی تھیں۔

۵۔ بارش کب برستی ہے؟

ج۔ جب اللہ کا حکم ہوتا ہے۔

۶۔ جب بادلوں کی گڑگڑاہٹ ف ہوئی تو لوگ کس چیز میں مصروف تھے؟

ج۔ جب بادلوں کی گڑگڑاہٹ ہوئی تو لوگ میدان میں نمازِ استسقا پڑھنے کے لیے جمع تھے۔

۷۔ بوندوں کو انسانوں سے کس بات کی امید تھی؟

ج۔ بوندوں کو امید تھی کہ انسان ان کی قدر کریں گے۔

۸۔ بوندیں ضائع ہونے کے باوجود کس بات پر خوش ہوئیں؟

ج۔ بوندیں ضائع ہونے کے باوجود اس بات پر خوش ہوئیں کہ علی کو بات سمجھ آ گئی تھی۔

۹۔ بوندیں علی کو دکھ بھری نظر سے کیوں دیکھ رہی تھیں؟

ج۔ کیونکہ بوندیں ضائع ہو رہی تھیں اور سوچ رہی تھیں کہ ہم یوں ضائع ہونے کے لیے اس شہر پر برسیں تھیں۔

۱۰۔ علی نے پانی کس طرح ضائع کیا؟

ج۔ علی نے پانی سے منہ دھوتے وقت جب صابن لگایا تو نلکا بند کرنا بھول گیا اور دانت برش کرتے وقت بھی نلکا بند نہیں کیا اس طرح پانی کی بوندیں ضائع ہوتی چلی گئیں۔ اسی وجہ سے وہ علی کو دکھ بھری نظروں سے دیکھ رہی تھیں۔

۱۱۔ علی کو اب پانی کی فکر کیوں نہ تھی؟

ج۔ علی کو پانی کی فکر اس لیے نہیں تھی کیونکہ بارش ہونے کی وجہ سے پانی کی قلت دور ہوگئی تھی اور اس کے گھر میں بھی پانی آ گیا تھا۔

۱۲۔ علی نے اللہ کی ناشکری کیوں کیسے کی؟

ج۔ علی نے پانی کو ضائع کر کے اللہ کی ناشکری کی۔

سرگرمی نمبر ۶: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تفصیل سے لکھیے:

۱۔ بارش نہ ہونے سے لوگوں کو کن پریشانیوں کا اندیشہ تھا؟ سوچیے۔

☆ جوڑوں میں تبادلہ خیال کیجیے۔

☆ جماعت میں پیش کش کیجیے۔

☆ اب تمام نکات کی مدد سے عبارت تحریر کیجیے۔

نوٹ۔ یہ سرگرمی بچے جماعت میں خود کریں گے۔

۲۔ نمونہ۔ بروشر/ پوسٹر

نوٹ۔ بچے بروشر/ پوسٹر خود بنائیں گے۔ استانی ان کی رہنمائی کریں گی۔

۴۔ نوٹ: بچے پانی کی اہمیت کے حوالے سے پیش کش پنی استانی کی رہنمائی میں جوڑوں کی شکل میں تیار کر کے جماعت سوم کے طلبا کے لیے ایک پروگرام پیش کریں گے۔

قواعد

سرگرمی نمبر۷: مندرجہ ذیل الفاظ کے مترادفات سبق سے تلاش کر کے لکھیے :

الفاظ	مترادفات	الفاظ	مترادفات
فلک	آسمان	غرور	فخر
ماہ	مہینہ	تر	گیلا
اونچے	بلندو بالا	خیال	فکر۔دھیان
حیرانی	حیرت	پشیمانی	شرمندگی
پاک	پاکیزہ	پکّا	پختہ
اکھٹا	یکجا	تہیہ	ارادہ
خوش	مسرور	مسرت	خوشی

سرگرمی نمبر ۸ ۔مندرجہ ذیل جملوں کو قوسین میں دیے گئے الفاظ کے مترادفات کے ذریعے مکمل کیجیے:

۱۔انسان کی سوچ آسمان جیسی ہونی چاہیے۔(فلک)

۲۔بہترین نتیجہ آنے پر علی بے حد مسرور تھا۔(خوش)

۳۔مری کے بلندو بالا پہاڑ اللہ کی شاندار تخلیق ہیں۔(اونچے)

۴۔ثناء نے سالانہ امتحان میں اول آنے کا تہیہ کر رکھا ہے۔(ارادہ)

سرگرمی نمبر۹: پانی کے ذخائر پر تحقیق کیجیے اور مندرجہ ذیل ذخائر پر مشتمل ایک معلوماتی کتابچہ تیار کیجیے۔

۱۔نہر ۲۔دریا ۳۔ کنواں ۴۔ کاریز ۵۔ سمندر ۶۔ ندی ۷۔ جھیل

نوٹ:۔بچے پانی کے ذخائر پر استانی کی مدد سے تحقیق کریں گے اور ایک معلوماتی کتابچہ خود بنائیں گے۔

پہاڑ اور گلہری

قبل از مطالعہ

سرگرمی نمبر۱: کسی پہاڑی مقام کی منظر کشی کریں۔

نوٹ۔کسی پہاڑی مقام کی منظر کشی بچے خود کریں گے۔

دوران مطالعہ

سرگرمی نمبر۲: مندرجہ ذیل الفاظ کو اس کے معنی کے ساتھ ملائیے:

۱۔ہ ۲۔ د ۳۔و ۴۔ الف ۵۔ ج ۶۔ ب ۷۔ م ۸۔ ن ۹۔ ز ۱۰۔ ک ۱۱۔ ح ۱۲۔ ط

سرگرمی نمبر۳: مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے۔

ایک جنگل میں ایک شیر رہتا تھا۔وہ جنگل کا بادشاہ تھا اور بڑی آن بان والا تھا۔وہ اپنے آپ کو بڑا اور اعلیٰ سمجھتا اور دوسرے جانوروں کو اپنے سامنے پست سمجھتا تھا وہ ہر ایک سے کہتا تھا کہ اے ناچیز تیری میرے سامنے کچھ بساط نہیں۔اسے یہ شعور نہ تھا کہ اللہ کی دنیا میں کوئی چیز بے کار نہیں۔یہ اس کی حکمت

ہے کہ ہر ایک کو مختلف صلاحیتیں عطا کی ہیں اور دنیا کا یہ کارخانہ اس کی قدرت سے چل رہا ہے۔ہمیں چاہیے کہ ہم کسی کو حقیر نہ سمجھیں۔

سرگرمی نمبر۴: مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

الفاظ	جملے
شعور	علامہ اقبال نے اپنی شاعری کے ذریعے مسلمانوں میں آزادی کا شعور اجاگر کیا۔
ناچیز	ہم اللہ تعالیٰ کے سامنے ناچیز ہیں ۔
بساط	ہر شخص کو اپنی بساط کے مطابق غریبوں اور مسکینوں کی مدد کرنی چاہیے۔
پست	عرب میں آپ ﷺ کی آمد سے پہلے مسلمانوں کی حالت بہت پست تھی
آن بان	اللہ پاکستان کی آن بان کو قائم رکھے۔آمین

سرگرمی نمبر۵: مندرجہ ذیل جملوں کے سامنے درست کالم میں نشان لگائیے:

جملے	درست	غلط	معلوم نہیں
یہ نظم کے ٹو پہاڑ کے بارے میں ہے۔			☆
نظم میں گلہری اور دریا کے درمیان بات چیت ہو رہی ہے۔		☆	
پہاڑ مغرور تھا۔	☆		
گلہری پہاڑ سے ڈر گئی۔		☆	
پہاڑ چیخ کر بات کر رہا تھا۔			☆
اللہ نے گلہری کو درخت پر چڑھنا سکھایا ہے۔	☆		
پہاڑ اپنی جگہ سے ہل نہیں سکتا۔	☆		
دنیا میں کئی چیزیں نکمّی ہیں۔		☆	

بعد از مطالعہ

سرگرمی نمبر۶: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

ا۔ پہاڑ کو کن باتوں پر غرور تھا؟ جال بنائیے اور پھر اپنا جواب تحریر کیجیے۔

ج

اونچے ہونے پر

آن بان پر —— پہاڑ کو کن باتوں پر غرور تھا؟ —— مضبوط ہونے پر

اپنی شان پر

پہاڑ کو اس بات پر غرور تھا کہ وہ بہت مضبوط اور اونچا ہے۔اس وجہ سے اُس کے سامنے سب چیزیں حقیر ہیں اور اس کی آن بان سب سے اونچی ہے

۲۔ گلہری اور پہاڑ کے مکالموں سے ان دونوں کا فرق واضح کیجیے۔

ج۔گلہری اور پہاڑ کے مکالموں سے دونوں کا فرق

پہاڑ	گلہری
دوسرے کو ناچیز سمجھنا اپنی آن بان پر فخر کرنا، شعور میں برتری پر غرور اپنی بناوٹ اور مضبوطی کا غرور	اپنے چھوٹے ہونے پر کوئی شرمندگی نہیں خدا کی قدرت پر یقین چھوٹا بڑا ہونے میں اللہ کی حکمت سمجھنا اس بات کا یقین کہ کوئی چیز اس دنیا میں اللہ نے نکمی پیدا نہیں کی ہے۔

۳۔آپ کے خیال میں ' پہاڑ اور گلہری ' میں کون زیادہ سمجھدار ہے اور کیوں؟

ج۔میرے خیال میں پہاڑ اور گلہری میں سے گلہری زیادہ سمجھدار ہے کیونکہ گلہری کو اللہ کی قدرت اور اس کی حکمت پر پورا یقین ہے۔گلہری کو اس بات کا یقین ہے کہ اللہ نے دنیا میں کوئی چیز بے کار پیدا نہیں کی ہے اور دنیا کے اس کارخانے میں ہر چیز اپنی اپنی جگہ اور اپنی حیثیت کے مطابق اپنے کام سرانجام دے رہی ہے۔

۴۔مندرجہ ذیل کی تشریح کریں:

شعر۔ نہیں ہے کوئی چیز نکمی کوئی زمانے میں
کوئی برا نہیں قدرت کے کارخانے میں

حوالہ:۔

مندرجہ بالا شعر علامہ اقبال کی نظم '' پہاڑ اور گلہری '' میں سے لیا گیا ہے۔

تشریح۔شاعر اس شعر میں اللہ کی بڑائی اور اس کی قدرت بیان کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ اللہ نے دنیا میں کوئی بھی چیز بے کار پیدا نہیں کی ہے اور ہر چیز کو اللہ نے اس کے حساب سے پیدا کیا ہے۔لہٰذا اللہ کی پیدا کردہ چھوٹی بڑی چیز نہ بے کار ہے اور نہ ہی بری۔

س ۵۔گروہوں میں مندرجہ بالا شعر پر تقریر تحریر کیجئے اور جماعت کے سامنے پیش کیجیے۔

ج: یہ سرگرمی بچے گروہوں کی صورت میں جماعت میں استانی کی نگرانی میں کریں گے۔

قواعد

سرگرمی نمبر ۷: مندرجہ ذیل عبارت میں اسم کی جگہ مناسب اسم ضمیر لگا کر عبارت دوبارہ تحریر کیجیے۔

ا۔علی اور احمد اچھے دوست ہیں۔ وہ ایک ہی اسکول میں پڑھتے ہیں انہیں کھیلوں کے پیریڈ میں مزہ آتا ہے۔جس دن کھیلوں کا پیریڈ ہوتا ہے وہ خوشی خوشی اسکول جاتے ہیں۔

۲۔نمل فرحان صاحب کی اکلوتی بیٹی ہے۔ وہ اس سے بہت پیار کرتے ہیں وہ جب بھی ان سے کوئی فرمائش کرتی ہے تو وہ اس کی فرمائش پوری کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے وہ کچھ بگڑ گئی ہے۔وہ ہر چھوٹی بات پر ضد کرنے لگی ہے وہ اس کی اس عادت سے پریشان ہیں۔وہ اس کو سمجھانے کی کوشش کرتی ہیں۔وہ ان کی باتیں غور سے سنتی ہے مگر کچھ ہی دیر بعد وہ ان کی باتیں بھول کر پھر ضد کرنے لگتی ہے۔

سرگرمی نمبر ۸: مندرجہ ذیل عبارت میں اسم کی جگہ مناسب اسم ضمیر لگا کر عبارات دوبارہ تحریر کریں۔

علی، ثمینہ اور خالد بھائی بہن ہیں۔وہ سب مل کر اپنے گھر کے تمام کاموں میں اپنی امی کا ہاتھ بٹاتے ہیں۔ان کی والدہ ان سے بہت پیار کرتی ہیں۔اور

انہیں صبح وشام دعائیں دیتی ہیں۔ وہ سب امی کی دعائیں سن کر خوش ہوتے ہیں اور کہتے ہیں۔ اے اللہ ہمیں اور طاقت دے تا کہ ہم، اپنی والدہ کی خوب خدمت کریں (آمین)

آیئے تخلیق کار بنیں

سرگرمی نمبر۹: مندرجہ ذیل خاکہ کی مدد سے نظم کو کہانی کی صورت میں تحریر کریں۔

ایک پہاڑی مقام پر ہلکی ہلکی سردی میں ایک گلہری ادھر ادھر پھدک رہی تھی۔ پہاڑوں کے درمیان میں سے ایک پہاڑ اس گلہری کو بہت دیر سے دیکھ رہا تھا۔ اس سے رہا نہ گیا اور وہ گلہری سے مخاطب ہوتے ہوئے بولا کہ اے گلہری تو میرے آگے اتنی چھوٹی لگ رہی ہے۔ میری شان تو ذرا دیکھ کہ میں اس سردی میں بھی سخت جان اور مضبوطی کے ساتھ کھڑا ہوں جبکہ تو میری شان کے آگے ایک چھوٹی اور حقیر چیز ہے۔ اے گلہری! تو زمین میں ایک چھوٹا سا جانور ہے۔ گلہری جو اتنی دیر سے پہاڑ کے منہ سے اپنے بارے میں برا بھلا سن رہی تھی، بولی کہ تم ذرا عقل سے کام لو اور یہ فضول باتیں اور غرور اپنے دل سے نکال دو۔ میں اگر کی تمہاری طرح بڑی اور مضبوط نہیں ہوں تو کیا ہوا تم بھی تو میری طرح نہیں ہو کیونکہ اللہ نے اس قدرت کے کارخانے میں ہر چیز کارآمد بنائی ہے۔ جو تم کر سکتے ہو وہ اگر میں نہیں کر سکتی تو جو میں کر سکتی ہوں وہ تم نہیں کر سکتے۔ اس لیے اللہ کی حکمت کو سمجھو کہ اس دنیا میں اللہ نے کوئی چیز بری یا بے کار پیدا نہیں کی ہے۔ پہاڑ اور گلہری کی تمام باتوں کو سمجھ گیا اور اسے اللہ کی حکمت سمجھ میں آگئی۔

(نوٹ:۔ مندرجہ بالا خاکے کی مدد سے نظم کو کہانی میں تحریر کرنے کا یہ ایک نمونہ ہے۔ بچے خاکے کی مدد سے خود کہانی تحریر کریں گے۔)

چاند، سورج اور زمین

قبل از مطالعہ

سرگرمی نمبر۱: رات کے وقت آسمان پر کیا نظر آتا ہے؟

ج۔ چاند ستارے

سرگرمی نمبر۲۔ آپ کو چاند، سورج اور ستاروں میں کیا پسند ہے اور کیوں؟

ج۔ مجھے چاند، سورج اور ستاروں میں سے ستارے بہت پسند ہیں کیونکہ جب ستارے آسمان پر چمکتے ہے تو ایسا لگتا ہے کہ جیسے آسمان پر سفید چمکتے ہوئے موتی ہوں۔ اور یہ منظر مجھے بہت دلکش لگتا ہے۔

دورانِ مطالعہ

سرگرمی نمبر۳: درج ذیل الفاظ کو ان کے معنوں سے ملائیں۔

۱۔ ہ ۲۔ و ۳۔ ب ۴۔ الف ۵۔ د ۶۔ ج ۷۔ م ۸۔ ط ۹۔ ز ۱۰۔ ذ ۱۱۔ ح ۱۲۔ ن

سرگرمی نمبر۴: مندرجہ ذیل الفاظ کی انگریزی اصطلاحات تحریر کریں۔

الفاظ	انگریزی/ اصطلاح	الفاظ	انگریزی/ اصطلاح
بادل	cloud	چاند	Moon
سورج	Sun	زمین	Earth
سیارہ	planet	ستارہ	Star
سیارچہ	Satelllite	گردش	Revolve

اجسام/اجرام	Heavenly Spheres	نظام شمسی	Solar System
عطارد	Mercury	زہرہ	Venus
مشتری	Jupiter	زحل	Saturn

سرگرمی نمبر۵: مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے۔

جب ہم وادی کاغان پہنچے تو اس جنت سماں وادی کی خوب صورتی چارسو پھیلی نظر آئی۔ ہم اس کمال کے قدرتی نظارے کو دیکھ کر مبہوت ہو کر رہ گئے۔ اس وقت سورج بادلوں کی اوٹ میں چھپا ہوا تھا۔ سب لوگ اس منظر کو دیکھنے میں اتنے محو تھے کہ وقت گزرنے کا احساس بھی نہ رہا۔ دریائے کنہار کی دلکشی ہی ایسی تھی کہ ہم محظوظ ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔ ابھی مزید گھومنے کی جستجو تھی لیکن رات ہو چکی تھی اور ہمیں صبح سویرے سفر پر بھی روانہ ہونا تھا۔

سرگرمی نمبر۶: جدول دیکھ کر مکمل جملے تحریر کیجیے۔

i۔ صبح کے وقت باغ میں سیر کرتے ہوئے پھولوں کی خوشبو چارسو مہک رہی تھی۔

ii۔ باجی دوپہر کے وقت لائبریری میں مزاحیہ کہانی پڑھتے ہوئے محظوظ ہو رہی تھیں۔

iii۔ سارہ دریا کے کنارے چہل قدمی کرتے ہوئے غروب آفتاب کا منظر دیکھ کر مبہوت ہو گی۔

سرگرمی نمبر۷: مندرجہ ذیل جملوں کے آگے درست کالم میں ☆ کا نشان لگائیں۔

	جملے			
۱	بچے کہانی سننے کے لیے چھت کا رُخ کر رہے تھے۔		☆	
۲	جنریٹر کسی خرابی کی بنا پر نہیں چل رہا تھا۔	☆		
۳	سورج ایک ایک آگ کے گولے کی مانند ہے۔	☆		
۴	زمین ایک سیارہ ہے۔	☆		
۵	امّی نے چھت پر بیٹھنے کے لیے دری بچھا دی۔		☆	
۶	شہاب ثاقب بھی نظان شمسی کا حصّہ ہے۔			☆
۷	زمین سورج کے گرد گردش کرتی ہے۔	☆		
۸	ہر چیز جو خلا سے باہر ہے کائنات کہلاتی ہے۔			☆
۹	چاند بھی ایک ستارہ ہے۔		☆	
۱۰	نظام شمسی میں کل دس سیارے ہیں۔		☆	

سرگرمی نمبر۸: مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جوابات دیجیے۔

i۔ بچے دادی جان کے کمرے میں کیوں جا رہے تھے؟

ج: بچے دادی جان کے کمرے میں کہانی سننے جا رہے تھے۔

ii۔ بچوں کو آسمان میں کون کون سی چیزیں نظر آ رہی تھیں؟

ج: بچوں کو آسمان میں ہلکے ہلکے بادل، چاند کی دھیمی روشنی اور جھل مل تارے نظر آ رہے تھے۔

iii۔احمد اور قاسم آسمان میں کس کی آنکھ مچولی دیکھ رہے تھے؟

ج۔احمد اور قاسم آسمان میں چاند اور بادل کی آنکھ مچولی دیکھ رہے تھے۔

iv۔سارے گھر والے چھت پر کیوں آ گئے تھے؟

ج۔ان کے گھر میں بجلی چلی گئی تھی اس لیے وہ چھت پر چلے گئے تھے۔

v۔قاسم نے چاند دیکھ کر کیا سوال کیا؟

ج۔قاسم نے چاند دیکھ کر سوال کیا کہ ”کیا اس کی بجلی نہیں جاتی؟“

vi۔بچے کہانی سننا کیوں بھول گئے؟

ج۔بچے چھت پر کھلے آسمان تلے رات کا حسن دیکھ کر اتنے مبہوت ہو گئے کہ کہانی سننا بھول گئے۔

vii۔نظام شمسی کے سیاروں کے نام تحریر کیجیے۔

ج۔عطارد ، زہرہ ، زمین ، مشتری ، زحل ، یورینس، نیپچون اور پلوٹو

بعد از مطالعہ

سرگرمی نمبر ۹: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجئے۔

i۔ج۔بچوں کو رات کی تاریکی میں کھلے آسمان میں کہیں کہیں ہلکے ہلکے بادل تیرتے نظر آئے جو چاند کے ساتھ آنکھ مچولی کھیلنے میں مصروف تھے۔چاند کی ٹھنڈی اور دھیمی روشنی کا چار سو پھیلنا اور جھل مل تاروں کا صاف آسمان پر چمکنا بچوں کو بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔

ii۔ابو نے سورج، چاند اور زمین کے بارے میں کیا معلومات فراہم کیں؟ ذہنی نقشہ مکمل کریں۔

نظام شمسی

- سورج
  - ستارہ
  - گرم اور روشن
  - گرم گیس جلتی رہتی ہیں
- چاند
  - سیارچہ
  - سورج سے روشنی لیتا ہے۔
  - اپنی روشنی نہیں ہوتی۔
  - اجرام فلکی جو سیاروں کے گرد گردش کرتے ہیں۔
- زمین
  - سیارہ
  - اپنی کوئی روشنی نہیں ہوتی
  - سورج کے گرد گردش کرتی ہے۔

iii۔ج۔سورج، چاند، زمین اور دیگر سیارے سب مل کر ”نظام شمسی“ کہلاتے ہیں۔

iv۔ج۔سورج ہر وقت گرم اور روشن اس لئے رہتا ہے کیونکہ اس میں ہر وقت گرم گیسیں جلتی رہتی ہیں اور یہ ایک آگ کے گولے کی مانند ہے۔

سرگرمی نمبر ۱۰۔سورج کے لیے اردو زبان میں اور کون کون سے متبادل الفاظ استعمال ہوتے ہیں؟ آپس میں تبادلۂ خیال کر کے تحریر کیجئے۔

ج۔شمس۔خورشید۔آفتاب

قواعد

سرگرمی نمبر۱۱۔مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع یا واحد سبق سے تلاش کریں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
کہانی	کہانیاں	ستارہ	ستارے
سیڑھی	سیڑھیاں	سیارہ	سیارے
بچہ	بچے	آنکھ	آنکھیں
موضوع	موضوعات	کمال	کمالات
جسم	اجسام		

سرگرمی نمبر۱۲:اپنے استاد/استانی کی مدد سے مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع تحریر کریں۔

الفاظ	جمع	الفاظ	جمع
فوج	افواج	جنگل	جنگلات
مضمون	مضامین	مذہب	مذاہب
سبب	اسباب	رکن	ارکان
سجدہ	سجود	جوہر	جواہر
لمحہ	لمحات	شاعر	شعراء
مقام	مقامات	عمارت	عمارات
مرض	امراض	امتحان	امتحانات
ذخیرہ	ذخائر	شکل	اشکال
درس	دروس	کاغذ	کاغذات
مال	اموال	سبق	اسباق
قوم	اقوام	اعلان	اعلانات

سرگرمی نمبر۱۳۔مندرجہ ذیل واحد جملوں کو جمع اور جمع جملوں کو واحد میں تبدیل کریں۔

(تبدیل شدہ جملے)

۱۔کتاب ہماری معلومات میں اضافے کا سبب پیدا کرتی ہے۔

۲۔سیڑھیاں ہمیں بلندیوں کی طرف لے جاتی ہیں۔

۳۔اس کی آنکھ خوشی سے چمک رہی تھی۔

۴۔روشان کو اس موضوعات پر عبور حاصل تھا۔

۵۔تمھیں کون سے مضمون دشوار لگتے ہیں۔

سرگرمی نمبر۱۴: مندرجہ ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
امتحان	دادی جان نے فجر کی نماز کے بعد احمد کو پیار کیا اور اسے امتحان میں کامیاب ہونے کی دعا دی۔
مرض	اللہ تعالیٰ کسی کو بھی موذی مرض میں مبتلا نہ کرے۔
اشکال	ہانیہ نے اپنی ڈرائینگ کی کتابوں میں مختلف اشکال کے نمونے بنائے۔
جنگلات	جنگلات سے ہمیں لکڑیاں حاصل ہوتی ہیں جو مختلف چیزیں بنانے کے کام آتی ہیں۔
افواج	پاکستان کی افواج کی بہادری اور دلیری کی وجہ سے ہمارے دشمن بھی کانپ جاتے ہیں۔

سرگرمی نمبر۱۵: سرگرمی نمبر۱۴ میں سے اپنے واحد جملوں کو جمع اور جمع جملوں کو واحد میں تبدیل کریں۔

i۔دادی جان نے فجر کی نماز کے بعد احمد کو پیار کیا اور اسے امتحانات میں کامیاب ہونے کی دعائیں دیں۔

ii۔ اللہ تعالیٰ کسی کو بھی موذی امراض میں مبتلا نہ کرے۔

iii۔ہانیہ نے اپنی ڈرائینگ کی کتاب میں شکل کا نمونہ بنایا۔

iv۔جنگل سے ہمیں لکڑی حاصل ہوتی ہے جو مختلف چیز بنانے کے کام آتی ہے۔

v۔پاکستان کی فوج کی بہادری اور دلیری کی وجہ سے ہمارا دشمن بھی کانپ جاتا ہے۔

آیئے تخلیق کار بنیں

سرگرمی نمبر۱۶۔نظام شمسی کے بارے میں کتابچہ بنائیں۔اس کے لیے آپ اپنے سائنس کے اُستاد / استانی سے مدد لے سکتے ہیں۔

نوٹ:۔ یہ سرگرمی بچے خود کریں گے۔

معلّم

قبل از مطالعہ

سرگرمی نمبر۱: استاد ہمارے لیے کیا کیا کرتے ہیں؟ جال بنائیں۔

استاد ہمارے لیے کیا کیا کرتے ہیں؟

- علم و ادب سکھاتے ہیں
- نظم و ضبط سکھاتے ہیں
- بڑوں کی عزت احترام سکھاتے ہیں
- معلومات فراہم کرتے ہیں
- چھوٹوں سے محبت سکھاتے ہیں
- لکھنا پڑھنا سکھاتے ہیں
- قرآن وسنت کی روشنی میں زندگی کا مقصد بتاتے ہیں
- کردار سازی کرتے ہیں
- رہنمائی کرتے ہیں

دوران مطالعہ

سرگرمی نمبر۲: مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے معنوں سے ملائیں۔

ا۔ د ۲۔ الف ۳۔ و ۴۔ ج ۵۔ ب ۶۔ ز ۷۔ ح ۸۔ ط ۹۔ ہ ۱۰۔ ذ

سرگرمی نمبر۳: مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجئے۔

احمد صاحب ایک کامیاب تاجر ہیں۔ان میں ایک اچھے تاجر کے تمام اوصاف موجود ہیں۔ایک ایمان دار اور خوفِ خدا رکھنے والے تاجر ہیں یہی وجہ ہے کہ ان کے کاروبار پر رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔سب کا کہنا ہے کہ وہ مسِ خام کو ہاتھ لگاتے ہیں تو اسے کندن بنا ڈالتے ہیں۔آج کے دور میں سچائی اور ایمانداری سے کاروبار کرنا ایک کٹھن کام ہے۔وہ ہر روز ایمان کی کڑی آزمائش سے گزرتے ہیں۔اللہ پر بھروسہ اور توکل ان کے ایمان کو ڈگمگانے سے محفوظ رکھتا ہے۔

سرگرمی نمبر۴: مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

الفاظ	جملے
نزول	رمضان المبارک میں اللہ کی طرف سے اس کی برکتوں اور رحمتوں کا خاص نزول ہوتا ہے۔
اوصاف	علی کی تجوید کی معلّمہ بہترین اوصاف کی مالک ہیں۔
علم وہنر	استاد بچوں کو علم و ہنر سکھا کر اس قابل بناتا ہے کہ وہ معاشرے مین ایک اعلیٰ مقام حاصل کر سکیں۔
معلّم	نبی ﷺ دنیا کے ایک بہترین معلّم تھے۔

سرگرمی نمبر۵۔مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے۔

۱۔ معلّم کون ہوتا ہے؟

ج۔ہر علم سکھانے والا معلّم ہوتا ہے۔

۲۔اللہ تعالیٰ کس کے معلّم ہیں؟

ج۔اللہ تعالیٰ حضرت محمد ﷺ کے معلّم ہیں۔

۳۔معلّم پر کس چیز کا نزول ہوتا ہے؟

ج۔معلّم پر رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔

۴۔ رسول ﷺ نے معلّم کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

ج۔رسول ﷺ نے معلّم کے بارے میں فرمایا کہ اس کا درجہ باپ سے بڑھ کر ہے اور اسی نے صحرا کو گلشن، مسِ خام کو کندن اور اس جہاں کو لالہ زار بنایا ہے اور اس پر بہت بھاری ذمہ داری ہے۔

بعد از مطالعہ

سرگرمی نمبر۶۔مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے۔

i۔'مسِ خام' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

ج۔'مس خام' سے شاعر کی مراد بچے ہیں جن کو علم دے کر معلّم کندن بناتا ہے۔

ii۔ مسِ خام کو معلّم کیسے کندن بناتا ہے؟

ج۔معلّم 'مس خام' کو تراش خراش کرتا ہے مثلاً اسے ہنر سکھاتا ہے، رہنمائی فراہم کرتا ہے اور اسے اس کے مطابق کندن بناتا ہے۔

iii۔''اسی سے ہے علم و ہنر کی بہار'' سے شاعر کی مراد معلم ہے کیونکہ معلم ہی کی وجہ سے دنیا میں انسان آدمی سے انسانیت کا سفر طے کرتا ہے اور یہ معلم ہی ہے

جو اسے علم و ہنر حاصل کرنے کا شعور دیتا ہے

۴۔شعر ~ مگر اس پہ ہے ذمہ دار بڑی

کٹھن راستہ اور منزل کڑی

شاعر اس شعر میں معلم کے کندھوں پر عائد بھاری ذمہ داری کے بارے میں بتاتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ معلم کا منصب اس کے لیے ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ کیونکہ اسے خلیفہ فی الارض تیار کرنے ہیں۔ جو اللہ کی زمین پر اللہ کا نظام نافذ کریں۔ اس کے لیے معلم کو دل و جان سے بچوں پر محنت کرنی ہوتی ہے۔ معلم ہر مشکل و مصیبت کا ڈٹ کر مقابلہ کرتا ہے اور مس خام کو کندن بنانے میں ہمت نہیں ہارتا۔

۵۔نظم کا مرکزی خیال تحریر کیجیے۔

مرکزی خیال: اس نظم میں شاعر ہماری توجہ معلم کے مرتبے کی طرف دلائی ہے کہ اس کا کام جتنا مشکل ہے اتنا ہی بڑا اس کا مرتبہ ہے۔

قواعد

سرگرمی نمبر ۷: مندرجہ ذیل عبارت کو مناسب اسمِ ضمیر لگا کر مکمل کریں۔

آج معاشرتی علوم کی جماعت میں استاد ایک اچھے قائد کی خصوصیات بتا رہے تھے۔ وہ کہہ رہے تھے کہ اچھا قائد اپنی رعایا کے لیے رحم دل ہوتا ہے۔ وہ ہر دم لوگوں کی فکر میں رہتا ہے۔ وہ دن رات محنت کرتا ہے تا کہ اس کی عوام پرسکون زندگی گزار سکے۔ اسی لیے اس کی عوام ان کی خاطر اپنی جان قربان کرنے کے لیے تیار رہتی ہے۔ مجھے لگا کہ ہمارے استاد ہمارے لیے ایک ایسے ہی قائد کی حیثیت رکھتے ہیں۔ وہ ہر دم ہمیں اچھی باتیں سکھاتے ہیں اور ہمارے مستقبل کے بارے میں پریشان رہتے ہیں۔ ہم خوش قسمت طالب علم ہیں کہ ہمیں ایسے استاد ملے۔ اللہ انھیں اجر عطا فرمائے (آمین)

آیئے تخلیق کار بنیں

سرگرمی نمبر ۸: مندرجہ ذیل نکات کی مدد سے اپنے پسندیدہ استاد پر ایک مضمون تحریر کریں۔

نوٹ: اس سرگرمی میں بچے دیے گئے نکات کی مدد سے اپنے پسندیدہ استاد پر ایک مضمون تحریر کریں گے۔

یاران جہاں کہتے ہیں کشمیر ہے جنت

قبل از مطالعہ:

سرگرمی نمبر ۱:

i۔ہم یومِ کشمیر کس تاریخ کو مناتے ہیں؟

ج۔ہم یوم کشمیر ۵ فروری کو مناتے ہیں۔

ii۔کشمیر پر کس کا قبضہ ہے؟

ج۔کشمیر پر انڈیا (بھارت) کا قبضہ ہے۔

دوران مطالعہ:

سرگرمی نمبر۲: مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے معنوں سے ملائیں۔

۱۔ د ۲۔ و ۳۔ الف ۴۔ ب ۵۔ ذ ۶۔ ج ۷۔ ہ ۸۔ ط ۹۔ ن ۱۰۔ م ۱۱۔ ز ۱۲۔ ح ۱۳۔ ء ۱۴۔ ک

سرگرمی نمبر۳: مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجئے:

سب گھر والے خاموش بیٹھے تھے۔ گرمیوں کی چھٹیاں تھیں کرنے کو کچھ نہیں تھا۔ اچانک احمد کے ذہن میں ایک تجویز آئی۔ اس نے کہا چلو کہیں پکنک پر چلتے ہیں۔ حنا نے فوراً اثبات میں سر ہلایا، ہاں ہاں چلو چلتے ہیں۔ ایک دم سب کے چہروں پر رونق آ گئی۔ تجویز امی ابو کے سامنے پیش ہوئی اور سمندر پر جانے کا فیصلہ ہوا۔ اور اتوار کا دن طے ہوا۔ بچوں کی تو جیسے مراد بر آئی۔ اتوار کو صبح چار بجے ہی اٹھ بیٹھے اور رختِ سفر باندھنے لگے۔ صبح صبح ہی سب سمندر پہنچ گئے۔ بچوں نے سامان گاڑی سے نکال کر سمندر کے کنارے بنے کمرے میں رکھ دیا اور سمندر کی جانب چل دیے، صبح کا سہانا منظر قابلِ دید تھا سمندر کے شفاف پانی پر سورج کی کرنیں پڑتیں تو منظر اور حسین ہو جاتا ہے۔ تاحدِ نظر پانی ہی پانی دکھائی دے رہا تھا۔ سمندر کو دیکھ کر سب لطف اندوز ہو رہے تھے کبھی کبھی سمندر کی پرخطر لہراتی اونچی اٹھتی کہ جان حلق میں آ جاتی اور سب دو قدم پیچھے ہٹ جاتے۔

سرگرمی نمبر۴: مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

الفاظ	جملے
شفاف	علی کوئٹہ جاتے ہوئے راستے میں نظر آنے والے قدرتی چشموں کے بہتے ہوئے صاف وشفاف پانی کو دیکھ کر اللہ کی قدرت پر بہت حیران ہوا۔
تجویز	جماعت میں معلّمہ نے ۱۴ اگست کو منانے کے لیے تجویز مانگی۔
رختِ سفر	زیدان کے نانا جان اور نانی جان کراچی سے لاہور جانے کے لیے رختِ سفر باندھنے لگے
قابل دید	پاکستان کے شمالی علاقہ جات کے نظارے قابلِ دید ہیں
اثبات	رمیصاء نے اپنے گھر والوں کو گرمیوں کی چھٹیوں میں آزاد کشمیر گھومنے کی تجویز دی جس پر سب نے اثبات میں سر ہلایا۔

سرگرمی نمبر۵۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے:

۱۔ شہروز کے اسکول میں کون سا دن منانے کا تذکرہ تھا؟

ج۔ شہروز کے اسکول میں کشمیر کا دن منانے کا تذکرہ تھا۔

۲۔ شہروز کہاں جانا چاہتا تھا؟

ج۔ شہروز کشمیر جانا چاہتا تھا۔

۳۔ وادی نیلم کہاں واقع ہے؟

ج۔ وادیٔ نیلم کشمیر کے دارالخلافہ مظفرآباد شہر سے شاہراہ نیلم کے ذریعے جڑی ہوئی ہے۔

۴۔ وادیٔ نیلم دیکھنے کتنے افراد گئے؟

ج۔ وادی نیلم دیکھنے پانچ افراد گئے تھے۔

۵۔ وہ لوگ سب سے پہلے کہاں گئے؟

ج۔ وہ لوگ سب سے پہلے وادیٔ نیلم پہنچے۔

۶۔ کٹن گاؤں جاتے ہوئے نیچے کیا نظارہ تھا، اپنے الفاظ میں بتائیں۔

ج۔ کٹن گاؤں کی طرف، پہاڑی پر جانے والی سڑک سے نیچے کا نظارہ بہت زبردست تھا۔ مکئی کے کھیت، سیب کے باغات، کہیں ہرے، کہیں پیلے اور کہیں لال رنگ کے چھوٹے زمین کے ٹکڑے بہت خوبصورت نظارہ پیش کر رہے تھے۔

۷۔ کشمیر کی مشہور نہروں کے نام تحریر کریں۔

ج۔ کشمیر کی مشہور نہروں کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

i۔ نہر چٹا کٹھا ii۔ نہر شاؤنٹر iii۔ نہر رتی گلی iv۔ نہر سرال

سرگرمی نمبر ۶۔ فلو چارٹ مکمل کریں:

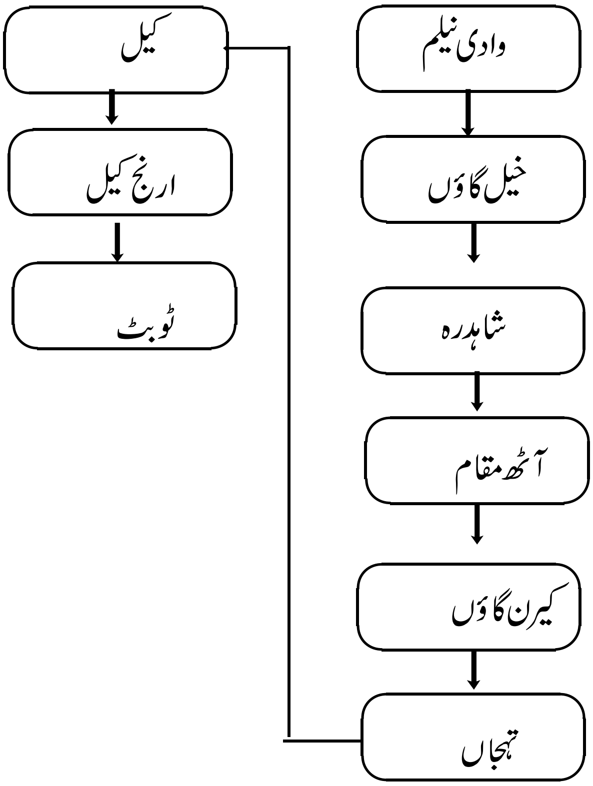

بعد از مطالعہ

سرگرمی نمبر ۷۔ مندرجہ ذیل مقامات کے بارے میں سبق میں کیا معلومات دی گئی ہیں؟ تحریر کیجیے:

''خیل گاؤں''

خیل گاؤں پریوں کے دیس جیسا تھا۔ یہ انتہائی بلندی پر واقع ہے۔ یہاں گھاس سبز قالین کی طرح بچھی ہوئی تھی۔ فضا ایسی بے مثال تھی کہ سانس لینے پر اندر تک تازگی محسوس ہوتی۔

''آٹھ مقام''

وادی کا سب سے بڑا قصبہ آٹھ مقام ہے جو مظفر آباد سے ۸۴ کلومیٹر دور ہے۔ یہاں کی مٹی لال رنگ کی ہے۔ سیب کے باغات ہیں اور سیب بھی بڑے بڑے اور لال تھے۔ یہاں کے بچے خوبصورت سرخ وسفید تن و مند تھے۔

''کٹن گاؤں''

کٹن گاؤں کی طرف جاتے ہوئے پہاڑی پر جانے والی سڑک سے نیچے کا نظارہ بہت بے مثال تھا۔ مکئی کے کھیت اور سیب کے باغات سے بھری زمینیں، کہیں

ہرے کہیں پیلے اور لال رنگ کے چھوٹے چھوٹے زمین کے ٹکڑے بہت خوبصورت نظارہ پیش کر رہے تھے۔

قواعد

سرگرمی نمبر ۸۔ سبق میں موجود مندرجہ ذیل محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

محاورے	جملے
مراد بر آنا	الحمدللہ! میری عمرے پر جانے کی مراد بر آئی۔
رختِ سفر باندھنا	علی کے گھر والوں نے فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد پکنک پر جانے کے لیے رختِ سفر باندھا۔
جان حلق میں آجانا	طوفانی بارشوں میں بجلی کے مسلسل کڑکنے کی آوازوں سے میری جان حلق میں آگئی۔
منہ سنبھالنا	ہمیں بڑوں کے سامنے منہ سنبھال کر بات کرنی چاہیے۔

سرگرمی نمبر ۹۔ مندرجہ ذیل محاوروں کو ان کے معنوں کے ساتھ یاد کریں۔

نوٹ: محاورے یاد کرنے ہیں۔

سرگرمی نمبر ۱۰۔ مندرجہ ذیل عبارت کو سرگرمی نمبر ۹ میں دیئے گئے محاوروں کی مدد سے مکمل کیجیے۔

خالد کی تو عادت تھی ہر وقت اپنے منہ میاں مٹھو بنتا اور باقی سب کو حقیر جانتا۔ اس کی اس عادت نے ناک میں دم کر رکھا تھا۔ اگر گھر میں کوئی اسے سمجھانے کی کوشش کرتا تو وہ ٹسوے بہانے لگتا اور کوئی اس کی تعریف کر دیتا تو اس کا دل باغ باغ ہو جاتا اور وہ خوشی سے پھولے نہیں سماتا۔ سب اس کی دل جوئی تو کرنا چاہتے تھے مگر اس کی اصلاح بھی ضروری تھی۔

آیئے تخلیق کار بنیں

سرگرمی نمبر ۱۱: گروہوں کی صورت میں کسی پُر فضا مقام پر تحقیق کریں اور معلوماتی کتابچہ بنائیں یا اپنے کسی سفر کی روداد تحریر کریں۔

نوٹ: یہ سرگرمی بچے خود کریں گے۔

گنتی

س ۱: انگریزی ہندسوں کو درست اردو ہندسوں اور الفاظ سے ملائیں۔

اردو ہندسے	انگریزی ہندسے	الفاظ
چار	4	۴
سات	7	۷
پندرہ	15	۱۵
چھبیس	26	۲۶
اڑتیس	38	۳۸
باسٹھ	62	۶۲
چونسٹھ	84	۶۴
نوے	90	۹۰
چھیانوے	96	۹۶

س۲: مندرجہ ذیل میں کتنے عدد ہوتے ہیں؟ تحریر کیجیے:

الفاظ	اردو ہندسے	نمبر شمار
آٹھ	۸	8
تیرہ	۱۳	13
تیس	۳۰	30
چوالیس	۴۴	44
انسٹھ	۵۹	59
سڑسٹھ	۶۷	67
تہتر	۷۳	73
تراسی	۸۳	83
ننانوے	۹۹	99

س۳۔ مندرجہ ذیل میں کتنے عدد ہوتے ہیں؟ تحریر کیجیے۔

۱۔ایک درجن = بارہ عدد

۲۔دو درجن = چوبیس عدد

۳۔تین درجن = چھتیس عدد

۴۔چار درجن = اڑتالیس عدد

۵۔پانچ درجن = ساٹھ عدد

س۴۔اردو ہندسوں کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ علی کے پاس (آٹھ) ۸ پنسلیں ہیں۔

۲۔ ایک سال میں (باون) ۵۲ ہفتے ہوتے ہیں۔

۳۔میں نے امتحان میں (پچھتر) ۷۵ فیصد نمبر حاصل کیے۔

۴۔قرارداد پاکستان (تیئیس) ۲۳ مارچ (انیس سو چالیس) ۱۹۴۰ کو منظور ہوئی۔

۵۔ میرا دوست (پانچ) ۵ منزلہ عمارت میں رہتا ہے۔

۶۔ سال میں تین سو پینسٹھ ۳۶۵ دن ہوتے ہیں۔

۷۔قمری مہینہ (انتیس) ۲۹ یا (تیس) ۳۰ دنوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

۸۔امی (اسّی) ۸۰ روپے کے ایک کلو آم لائی ہیں۔

۹۔کشتی میں (اڑتالیس) ۴۸ افراد سوار تھے۔

۱۰۔میرا (سو) ۱۰۰ روپے کا نوٹ کھو گیا۔